58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 272 | صفحات : 08 | ۳ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز سنیچر وار بمطابق ۰۰ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Saturday 03rd October 2026 | جلد نمبر 58

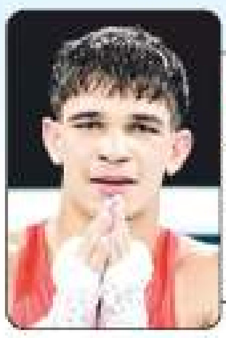

انکش پنگھال نے طلائی تمغہ جیتا

سرینگر/ بھارت کے باصلاحیت باکسر انکش پنگھال نے طلائی تمغہ جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے... (تفصیلات اندر)

ڈیوڈ بیکھم ۱۲ ویں مقام پر رہے

ڈیوڈ بیکھم ... ۱۲ ویں مقام پر رہے ... (تفصیلات اندر)

لداخ کے نقشے پر نشان زد
28 مقامات اور جغرافیائی خصوصیات

نئی دہلی/ یو این آئی/ ایک اہم اسٹریٹجک اور سفارتی اقدام میں مرکزی حکومت نے مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے ساتھ مشاورت کرتے ہوئے سروے آف انڈیا کے سرکاری نقشے پر 28 مقامات اور جغرافیائی خصوصیات کو ان کے معیاری مقام اور نام کے ساتھ شناخت کیا ہے۔ جمعہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے وزارت داخلہ نے کہا کہ اس کا مقصد ان جگہوں کی درست شناخت کو آسان بنانا اور عام لوگوں میں ان کے بارے میں بیداری بڑھانا ہے۔/2

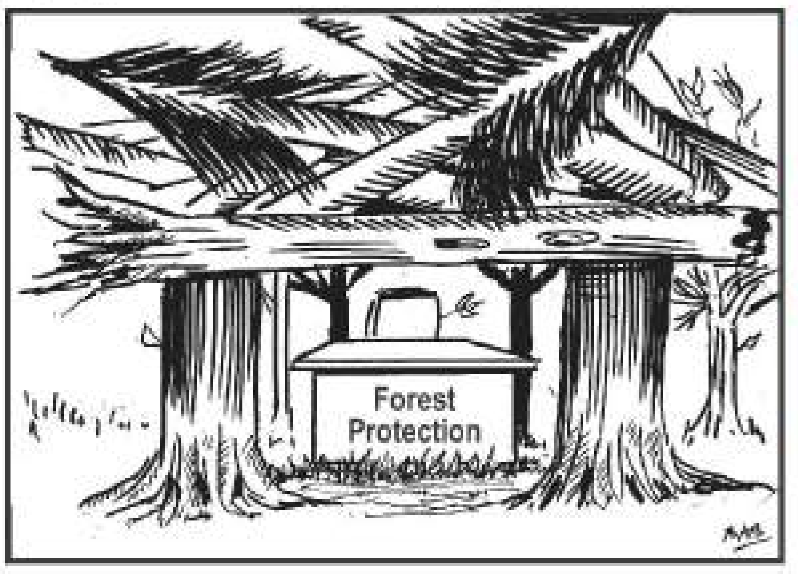

مہاتما گاندھی کی سچائی اور عدم تشدد کا پیغام آج بھی مشعلِ راہ ہے/LG
ناانصافی کے خلاف کھڑے ہونے اور عزت و وقار کے ساتھ جینے کا طریقہ سکھایا
سکولی تعلیم اور محکمہ ثقافت کے اشتراک سے منعقدہ گاندھی جینتی تقریب میں شرکت

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے محکمہ سکولی تعلیم اور محکمہ ثقافت کے اشتراک سے منعقدہ گاندھی جینتی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے 'باباے قوم' پوجیہ مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش پر جموں و کشمیر کے شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ثقافتی پروگراموں میں حصہ لینے والے بچوں کے ساتھ ساتھ سچائی اور عدم تشدد پر منعقدہ ضلعی سطح کے سمپوزیم میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کو بھی سراہا۔ انہوں نے گلزار احمد کی جانب سے باپو کے بھجن کی کشمیری پیشکش، انسٹی ٹیوٹ آف میوزک اینڈ فائن آرٹس کے طلبا کی ہندی پرفارمنس اور گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کوٹھی باغ کے پیش کردہ سکٹ کی بھی ستائش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 2/ اکتوبر کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن مہاتما گاندھی کی زندگی اور فلسفے پر غور و فکر کرنے کا موقع ہے جنہوں نے ہندوستان کو سوچنے کا نیا انداز دیا، ناانصافی کے خلاف کھڑے ہونے اور عزت و وقار کے ساتھ جینے کا طریقہ سکھایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گاندھی جی کی سچائی اور عدم تشدد کی میراث آج کی تیزی سے بدلتی اور ٹیکنالوجی پر چلتی دنیا میں بھی اپنی اہمیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ قابل احترام باپو/1

جموں و کشمیر کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پالیسی 2026ء نوٹیفائی
رعایتی نرخوں پر زمین، 60 دِن میں منظوری اور ٹیکس مراعات کی سہولیت/ وزیر اعلیٰ

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جے اینڈ کے کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پالیسی۔ 2026 کو جموں و کشمیر میں صاف توانائی کے فروغ، سرکلر اکانومی کو مضبوط بنانے اور آرگینک ویسٹ کو دولت میں تبدیل کرنے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی صدارت میں کونسل آف منسٹرز کی منظوری کے بعد حکومت نے جموں و کشمیر کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پالیسی۔2026 نوٹیفائی کر دی ہے جو آرگینک ویسٹ کو صاف ایندھن اور نامیاتی کھاد میں تبدیل کرنے کا ایک جامع لائحہ عمل فراہم کرتا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد مختلف اقسام کے آرگینک ویسٹ جن میں مویشیوں کا گوبر، سیب کا پومیس، میونسپل سالڈ ویسٹ، چیڑ کی پتیاں اور فصلوں کی باقیات شامل ہیں، کے استعمال کو آسان بنا کر سی بی جی کی پیداوار میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد بیک وقت ویسٹ مینجمنٹ، توانائی کے تحفظ، دیہی روزگار اور دیرپا زرعی طریقوں کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ پالیسی کی ایک اہم خصوصیت 0.50 کروڑ روپے فی ٹی پی ڈی کی سرمایہ جاتی اخراجات کی معاونت ہے جس کی حد فی پروجیکٹ 10 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔ سرکاری اراضی 1 روپیہ فی مربع میٹر کے برائے نام لیز ریٹ پر فراہم کی جائے گی اور اسٹامپ ڈیوٹی سے صد فیصد چھوٹ ہوگی۔ پالیسی میں کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کے لئے سنگل ونڈو پورٹل کے ذریعے غیر قانونی اجازتوں کے لئے 60 دن میں ڈیمڈ منظوری کا نظام رکھا گیا ہے یعنی اس کا مطلب ہے کہ اگر مقررہ مدت کے اندر درخواست پر فیصلہ نہ ہو تو اسے منظور شدہ تصور کیا جائے گا۔ پالیسی میں کام کے آغاز کے پہلے پانچ برسوں کے لئے صد فیصد ایس جی ایس ٹی کی واپسی، مقامی غیر ہنرمند مزدور کے لئے روزانہ فی کس 3,000 روپے ماہانہ کارکن افرادی قوت سبسڈی اور بینک کے طویل مدتی قرضوں پر 2 کروڑ روپے تک کی سود پر رعایت کی سہولیت بھی شامل ہے۔ حکومت بائیو کھاد کے لئے خام مال کی یکجا فراہمی اور مارکیٹ روابط میں بھی سہولیت فراہم کرے گی اور اس پالیسی کا ہدف 10,000 کسانوں تک بائیو کھاد کی تقسیم ہے۔ اس اقدام کے تحت 2030 تک دیہی علاقوں میں تقریباً 2,000 براہ راست ملازمتیں پیدا کرنے اور سی بی جی ویلیو چین میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ پالیسی 2032 تک نافذ العمل رہے گی اور اس کا مقصد گرین سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا، غیر مرکوز ہے قابلہ سے توانائی کے حل کو فروغ دینا اور دیہی معیشتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر/3

باپو کا پیغام وکست بھارت کی جانب نقشِ راہ/ مودی
کل جمعہ کو گاندھی جینتی کے موقع پر مہاتما گاندھی کو خراجِ عقیدت پیش

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو گاندھی جینتی کے موقع پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے قوم کے باپو کے پیغام کی دیرپا اہمیت کو یاد کیا اور کہا کہ یہ پیغام ایک بہتر معاشرے اور 'وکست بھارت' کی تعمیر کی سمت ملک کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "باپو کا لازوال پیغام ہمیں ایک بہتر معاشرے اور وکست بھارت کی جانب رہنمائی کرتا رہے۔" ہر سال 2 اکتوبر کو مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر گاندھی جینتی منائی جاتی ہے۔ مہاتما گاندھی 1869 میں گجرات کے پوربندر میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ دن اقوام متحدہ کی جانب سے 2007 میں منظور کی گئی ایک قرارداد کے بعد عدم تشدد کے عالمی دن کے طور پر بھی منایا جاتا ہے، جس میں گاندھی کے عدم تشدد کے نظریے اور اس کی عالمی سطح پر جاری اہمیت کو تسلیم کیا گیا تھا۔ سچائی، عدم تشدد، سادگی اور سماجی ہم آہنگی کے گاندھی کے نظریات ملک بھر میں/4

کار پھسل کر دریا میں ڈوب گئی
تین سوار پانی میں گم ہو گئے

سرینگر/ یو پی آئی/ لداخ کے ضلع کرگل کے زنسکار علاقے میں جمعہ کو ایک سڑک حادثے کے دوران آلٹو گاڑی سڑک سے پھسل کر دریا میں جاگری، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار تین افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ تلاش کی کارروائی میں لداخ پولیس، فوج اور مقامی رضاکاروں کی ٹیمیں شامل ہیں۔ امدادی اہلکار دریا کے مختلف حصوں کے علاوہ آس پاس کے علاقوں میں بھی لاپتہ افراد اور گاڑی کی تلاش کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم کی لیڈر شپ میں ہندوستان عالمی امن کی آواز/ شاہ
پوتن کی جانب سے یوکرین تنازع کے خاتمے کیلئے وزیر اعظم کی تعریف کا حوالہ دیا

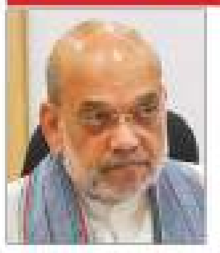

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت عالمی امن کے لیے ایک قابل اعتماد آواز کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے یوکرین تنازع کے خاتمے کے لیے وزیر اعظم مودی کی کوششوں کی تعریف کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہر ہندوستانی کے لیے باعث فخر ہے۔ گاندھی جینتی کے موقع پر سماجی رابطہ گاہ ایکس پر جاری اپنے بیان میں امت شاہ نے کہا کہ روسی صدر کی جانب سے وزیر اعظم مودی کی عالمی امن کے لیے مسلسل کوششوں کا اعتراف مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر خاص اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ گاندھی جی نے دنیا کو امن اور عدم تشدد کا پیغام دیا تھا۔ امت شاہ نے کہا کہ جنگوں، تنازعات اور عالمی بے چینی کے دور/7

کٹرہ بانہال سیکشن پر ٹرینوں کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ
تیز، محفوظ اور زیادہ آرام دہ سفری سہولیات فراہم ہونے کی توقع

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ ریلوے نے آج ایک تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے کٹرہ بانہال سیکشن پر ٹرینوں کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ تک بڑھا دی ہے جبکہ وندے بھارت ایکسپریس نے چناب اور انجی پلوں کو بھی 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے عبور کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا۔ 111 کلومیٹر طویل شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ۔ بانہال سیکشن پر ٹرینوں کی زیادہ سے زیادہ مجاز رفتار 75 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بڑھا کر 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کر دی گئی ہے۔ اس رفتار کا کامیاب تجربہ آج کیا گیا۔ وندے بھارت ایکسپریس (ٹرین نمبر 26401/26404) نے دنیا کے بلند ترین چناب ریلوے پل اور بھارت کے پہلے کیبل اسٹیڈ انجی پل کو 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے عبور کر کے/6

ایک اور موٹر سائیکل چلانے والا
سڑک حادثہ میں موقعہ پر دم توڑ گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے گنگن علاقے میں ایک سڑک حادثے میں 22 سالہ موٹر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق عادل احمد چوپان، ولد غلام محمد، ساکن پوسرگ ضلع بڈگام موٹر سائیکل پر سفر کر رہے تھے کہ گنگن پلوامہ میں ایک گاڑی کے ساتھ ٹکراؤ ہوا۔ حادثے کے بعد زخمی نوجوان کو فوری طور پر ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا، جہاں سے تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر/5

ایک آفیسر کی ٹرانسفر کے معاملہ پر منسٹر اور ممبر اسمبلی میں کشمکش
وزیر جاوید رانا اور ممبر اسمبلی خورشید احمد دونوں نیشنل کانفرنس سے وابستہ

سرینگر/ اے پی آئی/ جنگلات، ماحولیات جل شکتی محکمہ کے وزیر کے خلاف حکمران نیشنل کانفرنس کے گول گلاب گڑھ رکن اسمبلی نے غیر پارلیمانی اور دھمکی آمیز زبان استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ان کے خلاف مراعات شکنی کا نوٹس جاری کر دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق حکمران نیشنل کانفرنس کے گول گلاب گڑھ حلقے کے رکن اسمبلی خورشید احمد نے جل شکتی جنگلات و ماحولیات کے وزیر جاوید احمد رانا کے خلاف مراعاتی نوٹس جاری کیا ہے۔ رکن اسمبلی نے الزام لگایا کہ محکمہ جنگلات کے ایک افسر کے تبادلے کے معاملے پر اختلافات کے بعد وزیر نے ان کے ساتھ غیر پارلیمانی اور دھمکی آمیز زبان استعمال کی۔ ذرائع کے مطابق معاملہ اس وقت پیدا ہوا جب رکن اسمبلی نے محکمہ جنگلات کے ایک رکن جو ادھمپور سے تعلق رکھتا ہے کو حلقے کے موجودہ علاقے میں منتقل کرنے کی بار بار درخواست کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رکن اسمبلی تقریباً ڈیڑھ ماہ سے وزیر کے سامنے تبادلے کی درخواست کی پیروی کر رہے تھے کہ انہیں بار بار یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ درخواست پر غور کیا جائیگا تاہم جموں و کشمیر اسمبلی کے اجلاس کے دوران/8

پنجاب میں سرحد پر BSF کی فائرنگ، دو مشتبہ پاکستانی ہلاک
شناخت سمیت دیگر پہلوؤں کی جانچ جاری ہے، گشت برابر جاری

سرینگر/ یو پی آئی/ پنجاب کے ضلع ترن تارن میں بین الاقوامی سرحد کے قریب بارڈر سیکورٹی فورس نے جمعہ کو دو مشتبہ پاکستانی دراندازوں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ دوپہر کے وقت ترن تارن ضلع کے سرحدی علاقے میں پیش آیا، جہاں بی ایس ایف اہلکاروں نے مبینہ طور پر سرحد عبور کرنے کی کوشش کرنے والے دو مشتبہ افراد کو نشانہ بنایا۔ حکام نے بتایا کہ دونوں مشتبہ افراد فائرنگ کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے۔ واقعے کے حوالے سے مزید تفصیلات حاصل کی جا رہی ہیں اور ہلاک ہونے والے افراد کی شناخت سمیت دیگر پہلوؤں کی جانچ جاری ہے۔ پنجاب میں پاکستان کے ساتھ تقریباً 553 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد ہے، جہاں بی ایس ایف کی جانب سے نگرانی اور سیکورٹی کے لیے مسلسل گشت اور نگرانی کا عمل جاری رہتا ہے۔

جموں و کشمیر میں 897 پانی کے نمونے آلودہ ثابت ہو گئے ہیں
کسی کو اعلیٰ سطح کی جانچ کے لیے نہیں بھیجا گیا/ CAG رپورٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کے تحت پانی کے معیار کی نگرانی کے نظام میں اہم خامیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا کی کارکردگی جانچ رپورٹ کے مطابق 2019-20 سے 2023-24 کے درمیان ڈویژن سطح کی تجربہ گاہوں میں پانی کے 897 نمونے معیار پر پورے نہیں اترے، تاہم ان میں سے کسی بھی نمونے کو مزید جانچ کے لیے ضلعی یا ریاستی تجربہ گاہوں کو نہیں بھیجا گیا۔ سی اے جی نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ جل جیون مشن کے رہنما اصولوں کے مطابق آلودگی کی نشاندہی کرنے والے نمونوں کو مزید تفصیلی جانچ کے لیے اعلیٰ سطح کی تجربہ گاہوں کو بھیجا جانا چاہیے تھا، لیکن ایسا نہ ہونے کے باعث آلودہ پانی کے نمونوں کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات نہیں ہو سکیں اور پانی کے معیار کی نگرانی کا مقررہ نظام متاثر ہوا۔ یہ جانچ اننت ناگ، کولگام، ڈوڈہ اور کشتواڑ سمیت چار اضلاع میں جل جیون مشن کی کارکردگی کے جائزے کے دوران سامنے آئی۔ رپورٹ کے مطابق ڈویژن سطح کی تجربہ گاہوں کو پانچ سال کے دوران مجموعی طور پر 2 لاکھ 10 ہزار پانی کے ٹیسٹ کرنے کا ہدف دیا گیا تھا، جبکہ 1 لاکھ 91 ہزار 611 ٹیسٹ کیے گئے، جو مقررہ ہدف کا تقریباً 91 فیصد ہے۔ ان میں سے 1 لاکھ 90 ہزار 714 ٹیسٹ کامیاب/9

نیشنل کانفرنس کی تازہ قرارداد پر بی جے پی کی تنقید قابل مسترد
حکمران جماعت کے صدر ڈاکٹر فاروق کا میڈیا کے سامنے سوال کا جواب

سرینگر/ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعہ کے روز اسمبلی میں منظور کی گئی ریاستی حیثیت کی بحالی کی قرارداد پر بی جے پی کی تنقید پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "زعفرانی پارٹی" (بی جے پی) ہمیشہ سے جموں و کشمیر کے عوام کو محکوم بنانا چاہتی تھی۔ 28 ستمبر کو اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو فوری طور پر بحال کرے۔ جب ان سے بی جے پی کی جانب سے ریاستی حیثیت کی قرارداد کو "فریب آمیز" قرار دیے جانے پر ردعمل مانگا گیا تو عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا، "شروع ہی سے وہ (بی جے پی) جموں و کشمیر کے عوام کو غلام بنانا چاہتے ہیں۔ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔" اس قرارداد میں ایوان کی جانب سے ماضی میں منظور کی گئی 'زیادہ خود مختاری' اور 'خصوصی حیثیت' سے متعلق قراردادوں کا بھی حوالہ دیا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا، "اس ایوان کی جانب سے 26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ، ایوان حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ جموں و کشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کو فوری اور بنیادی بنیادوں پر بحال کیا جائے اور یہ عزم کرتا ہے کہ اس قرارداد کو حکومت ہند کو بھیجا جائے۔" 26 جون 2000 کو نیشنل کانفرنس کی قیادت والی/11

اگلے دو دنوں کے دوران موسم کی ناخوشگوار کروٹ لینے کا امکان
ہلکی برفباری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں آئندہ چند روز کے دوران موسم میں تبدیلی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 5 اکتوبر تک موسم عموماً خشک رہنے کی توقع ہے، جبکہ 6 اکتوبر سے بارش، بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا سلسلہ شروع ہو سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 2 سے 5 اکتوبر تک جموں و کشمیر میں موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران بیشتر علاقوں میں موسم صاف سے جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ 6 سے 8 اکتوبر کے دوران موسم جزوی سے عموی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، جبکہ بعض مقامات پر ہلکی بارش کے ساتھ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہو سکتی ہے۔ اس دوران چند مقامات پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کا بھی امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 9 اور 10 اکتوبر کو موسم مزید تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس دوران جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ کئی مقامات پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کی سرگرمیاں بھی متوقع ہیں۔ 11 سے 14 اکتوبر تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

ریگنگ میں ملوث MBBS اور Interns ایک ہفتہ کیلئے معطل
10 ہزار روپے جرمانہ عاید، والدین کو کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت

سرینگر/ کے این ایس/ سکمز میڈیکل کالج ہسپتال بمنہ نے ریگنگ کرنے پر پانچ ایم بی بی ایس طلباء اور انٹرنز کو ایک ہفتے کے لیے معطل کر دیا ہے اور ہر ایک پر 10 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ پرنسپل سکمز میڈیکل کالج، بمنہ کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم میں کہا گیا ہے کہ پانچ طلباء کو ریگنگ کے ایک واقعے میں ملوث پایا گیا ہے جو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے اینٹی ریگنگ ریگولیشنز کی "سنگین خلاف ورزی" کے مترادف ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق کالج میں جن زیر تعلیم ایم بی بی ایس طلباء پر کارروائی عمل میں لائی گئی ہے ان میں 2023 بیچ کے شمیم ورما اور سنیل ورما، 2024 بیچ کے شاہد دیو، اور 2021 بیچ کے انٹرنز روہل سنگھ اور لاوینش شرما کے نام قابل ذکر ہیں۔ متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ قابل اطلاق قواعد کے مطابق ان کی معطلی کی مدت کے لیے انٹرنز کے وظیفے کو روک دیا جائے گا۔ کارروائی ادارے کی اینٹی ریگنگ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی۔ مذکورہ کو ایک ہفتے کے لیے کلاسز میں جانے اور دیگر تعلیمی/10

چیف سیکرٹری نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ایگری سٹیک کے تحت
اہل کسانوں کی صد فیصد کوریج کی تصدیق کرنے کی ہدایت دی

سری نگر/02 اکتوبر// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں لینڈ ریکارڈز کی ڈیجیٹلائزیشن اور ایگری سٹیک کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضلع وار فارمر آئی ڈیز بنانے، یونیک لینڈ پارسل آئیڈینٹیفکیشن نمبرز جاری کرنے، بھو نقشہ کے ذریعے کیڈسٹرل نقشوں کی ڈیجیٹلائزیشن اور انضمام نیز ڈیجیٹلائزڈ لینڈ ریکارڈ کو آر بی آئی کے یونیفائیڈ لینڈنگ انٹرفیس (یو ایل آئی) کے ساتھ ضم کرنے کی تجویز پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ کے علاوہ سیکرٹری ریونیو، دونوں صوبوں کے صوبائی کمشنران، ضلع ترقیاتی کمشنروں، مینیجنگ ڈائریکٹر ایگری سٹیک، ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈز، آر بی آئی، بی آئی ایس اے جی۔ این اور این آئی سی کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے ہر جزو کا ضلع وار تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے تاخیر کی وجوہات اور مقررہ اہداف و حاصل شدہ نتائج کے درمیان فرق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اہل کسان ایگری سٹیک یا فارمر آئی ڈی رجسٹریشن سے محروم نہ رہے اور مناسب تصدیق کے بعد اس سلسلے میں سرٹیفکیٹ بھی پیش کیے جائیں۔ چیف سیکرٹری نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ جہاں غیر ضروری۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے مختلف وفود کی ملاقات
گاندھیائی تحریک، صحت، تعلیم، روزگار اور امن سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

سرینگر، 2 اکتوبر//// سابق رکن قانون ساز کونسل شری وکرما دتیہ سنگھ نے آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اسی دوران جموں و کشمیر کوآرڈینیشن کمیٹی کے چیئرمین محمد اقبال آہنگر نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور مختلف ترقیاتی امور اور نوجوانوں کو با اختیار بنانے سے متعلق مسائل کو ان کے سامنے پیش کیا۔ ان کے ہمراہ میونسپل کمیٹی اشموقام کے سابق چیئرمین شری صوفی عرفات بھی موجود تھے۔ دریں اثنا، ملک اور بیرونِ ملک کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہریوں پر مشتمل ایک وفد نے ''گاندھی گلوبل فیملی'' کے زیر اہتمام آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں پدم بھوشن شری راجیو سیٹھی، پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، صدر گاندھی گلوبل فیملی جموں وکشمیر، لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ)، کوشور داگ کے بانی شری اروند مشو، محترمہ کسم کول ویاس۔۔۔/102

اسلامی سکالر مولوی عبدالسلام بٹ کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تاسف

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وادی کی معروف علمی شخصیت اور اسلامی سکالر الحاج مولوی عبدالسلام بٹ ساکن بہلو بیرون نشاط کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلندی درجات کیلئے دعا کی۔ لیڈران نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سلام صاحب نے زندگی بھر تبلیغ دین اسلام میں صرف کی۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے گوناگوں صفات سے نوازا تھا اور مرحوم کو کئی زبانوں پر بھی دسترس حاصل تھی۔ پارٹی جنرل سکریٹری اور ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے مرحوم کے گھر جاکر تعزیت کی اور لواحقین سے ہمدردی جتائی۔ انہوں نے مرحوم کی ایصالِ ثواب کی مجلس میں بھی شرکت کی۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے سلمان علی ساگر نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

اسمبلی کی قرارداد کو سبوتاژ کرنے کی بیوروکریسی کی کوششیں تشویشناک
ریاستی درجہ کی بحالی سے ہی افسر شاہی کے غلبے کا خاتمہ یقینی بن سکتا ہے: علی محمد ساگر

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری و ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں منتخب جمہوری حکومت کو موثر اختیارات، انتظامی جوابدہی اور عوام کے سامنے براہِ راست ذمہ داری دینے کیلئے ریاستی درجہ کی بحالی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ انتظامی بندوبست نے بیوروکریسی کو غیر معمولی اختیار فراہم کر رکھا ہے، جس کے نتیجے میں بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں جہاں منتخب حکومت اور منتخب اسمبلی کے فیصلوں کے مقابلے میں افسر شاہی اپنی رائے کو فوقیت دینے کی کوشش کرتی دکھائی دیتی ہے۔ ساگر نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد کے متن اور اس میں سابقہ اسمبلی قراردادوں کے حوالوں پر اعلیٰ سرکاری افسران کی جانب سے اعتراضات اور تحفظات سامنے آنا انتہائی اہم معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال اس بنیادی حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ ریاستی درجہ محض انتظامی حیثیت کا نام نہیں بلکہ جمہوری جوابدہی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ریاستی درجہ بحال ہونے کے بعد منتخب حکومت کے پاس انتظامیہ کو عوام اور منتخب ایوان کے سامنے جوابدہ بنانے کیلئے زیادہ موثر آئینی و انتظامی دائرہ اختیار ہوگا۔ جموں وکشمیر کے عوام۔۔۔/105

ڈپٹی کمشنر کولگام نے پیپلز پلان مہم اور خصوصی گرام سبھا کی صدارت کی
سرکاری اسکیموں کے موثر نفاذ اور بچوں کی شادی کی روک تھام پر زور

کولگام، 2 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج کنڈ بلاک کے بیہگام گاؤں میں پیپلز پلان مہم، اصلاح آسو اور خصوصی گرام سبھا کی صدارت کی۔ اس موقع پر شراکتی منصوبہ بندی، عوامی شمولیت اور مختلف سرکاری اقدامات کے موثر نفاذ پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ گرام سبھا میں بڑی تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی اور ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے مطالبات، ترقیاتی مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ مقامی لوگوں نے دور افتادہ علاقے کا دورہ کرنے اور ان کے مسائل سننے پر ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔ گرام سبھا میں گرام پنچایت ترقیاتی منصوبوں کی شراکتی بنیادوں پر تیاری، وی بی۔جی رام جی کے نفاذ اور مقامی ترقیاتی ترجیحات کو مربوط انداز میں پورا کرنے کے لیے مختلف اسکیموں کے باہمی اشتراک پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اصلاح آسو کے تحت وی بی۔جی رام جی، جل جیون مشن اور اراضی ریکارڈ سے متعلق تفصیلی بیداری فراہم کی گئی۔ اس دوران اہم اصلاحات، عوام پر مرکوز خدمات اور سرکاری خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو اجاگر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ رواں ماہ کے دوران وارڈ سبھاؤں کا انعقاد یقینی بنایا جائے تاکہ وی بی۔جی رام جی۔۔۔/104

جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر سیکڑوں نوجوان بی جے پی میں شامل
تنظیمی سرگرمیوں کو مزید تقویت ملنے کی امید

جموں، 2 اکتوبر// بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب نوجوانوں کے بڑھتے ہوئے رجحان اور ترقی پر مبنی وژن کی عکاسی کرتے ہوئے سیکڑوں نوجوان جموں کے ترکوٹہ نگر میں واقع پارٹی ہیڈکوارٹر پر بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ شمولیتی پروگرام کا اہتمام بھارتیہ جنتا یووا مورچہ جموں و کشمیر کے صدر ارون پربھات نے کیا، جبکہ نئے شامل ہونے والے نوجوانوں کی قیادت دیپک چڑک نے کی۔ اس شمولیت سے پارٹی کی تنظیمی بنیاد کو مزید تقویت اور نئی توانائی ملی۔ اس موقع پر جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما، جنرل سکریٹریز بلدیو سنگھ بلوریا اور گوپال مہاجن، بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے صدر ارون پربھات، نائب صدر ابھیشیک سلاتھیا، جنرل سکریٹریز اشت کھجوریہ اور رنجیت سنگھ، جنبکا وی بی مورچہ۔۔۔/103

کینہامہ میں آیوش ہیلتھ کیمپ کا انعقاد
صحت مند گاؤں کے تصور کو فروغ دینے پر زور

بڈگام، 2 اکتوبر//// اصلاح آسو کے تحت ملک گیر سطح پر جاری عوامی شمولیت پر مبنی حکمرانی مہم اور پنچایت پلان مہم ''سب کی یوجنا، سب کا وکاس'' کے سلسلے میں کینہامہ کی گرام سبھا میں ''صحت مند گاؤں'' کے موضوع کے تحت آج آیوش ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کیمپ آیوش ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کینہامہ کی جانب سے ضلع آیوش افسر بڈگام ڈاکٹر مظفر حسین کی نگرانی میں منعقد کیا گیا، جبکہ کیمپ کی کارروائی مرکز کی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر نصرت بشیر نے انجام دی۔ کیمپ میں بڑی تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی اور مفت طبی معائنے، آیوش طبی خدمات اور ادویات سے استفادہ کیا، جن میں قوتِ مدافعت بڑھانے والی ادویات بھی شامل تھیں۔ اس موقع پر مستفیدین کے ''پراکرتی پریکشن'' کا بھی انتظام کیا گیا جس کے ذریعے انہیں اپنی۔۔۔/106

گاندھی جینتی پر بانڈی پورہ کی تمام پنچایتوں میں خصوصی گرام سبھاؤں کا انعقاد
ڈپٹی کمشنر کا عوامی شمولیت پر زور، مقامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت

بانڈی پورہ، 2 اکتوبر//// گاندھی جینتی کے موقع پر اصلاح آسو کے تحت ضلع بانڈی پورہ کی تمام پنچایتوں میں خصوصی گرام سبھاؤں کا انعقاد کیا گیا، جن میں بااختیار پنچایتوں، شراکتی حکمرانی اور عوام کی قیادت میں ترقی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے نادیہال پنچایت سی اور بنیاری اے سمیت متعدد پنچایتوں کا دورہ کیا اور وہاں منعقدہ پروگراموں میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گاندھی جینتی کا جذبہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بامعنی تبدیلی اجتماعی شمولیت اور ذمہ داری سے شروع ہوتی ہے۔ انہوں نے مضبوط پنچایتوں اور خوشحال دیہات کی تعمیر کے لیے مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ نادیہال میں ڈپٹی کمشنر نے گرام سبھا کے شرکاء سے بات چیت کی اور مقامی باشندوں کی جانب سے پیش کیے گئے مختلف مسائل سنے۔ ان مطالبات میں جل جیون مشن اسکیم کو فعال اور مکمل طور پر کارآمد بنانا، پہلے سے منظور شدہ نئے این ٹی پی ایچ سی کے لیے عمارت کی تعمیر، فائر سروس اسٹیشن کا قیام، گلیوں میں روشنی کا انتظام اور دیگر۔۔۔/107

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے
جموں وکشمیر کو صاف، دیرپا اور خود کفیل بنانے کیلئے اجتماعی اقدامات پر زور دیا

بارہمولہ/ 02 اکتوبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج گورنمنٹ ڈگری کالج ٹنگمرگ میں مہاتما گاندھی کے یومِ پیدائش کے موقع پر منعقدہ 'سوچھتا ہی سیوا' کی اختتامی پروگرام اور اصلاحات آسو (گرام سبھا) کے آغاز کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ تقریب ڈائریکٹوریٹ آف رورل سینی ٹیشن، رورل ڈیولپمنٹ اور پنچایتی راج جموں و کشمیر کی جانب سے منعقد کی گئی تھی۔ اس تقریب کا مقصد صفائی، عوامی شرکت اور نچلی سطح پر ترقی کے پیغام کو تقویت دینا تھا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ٹنگمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن، آر ڈی اینڈ پی آر جموں و کشمیر انو ملہوترا، اے سی ڈی بارہمولہ، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج ٹنگمرگ، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور ٹنگمرگ و ملحقہ علاقوں کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مہاتما گاندھی کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا اور ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ان کی بے مثال خدمات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ سچائی، عدم تشدد، محنت کے وقار، صفائی، خود انحصاری اور انسانیت کی خدمت پر مبنی معاشرے کے بارے میں گاندھی جی کا تصور آج بھی دیرپا اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں۔۔۔/108

گاندھی جینتی اور لال بہادر شاستری جینتی تقریب میں دیہی روزگار
خود کفالت، صفائی اور نوجوانوں کے کردار پر غلام علی کھٹانہ کا زور

جموں، 2 اکتوبر// سینئر بی جے پی رہنما اور راجیہ سبھا کے نامزد رکن انجینئر غلام علی کھٹانہ نے آج جموں کے گاندھی بھون میں منعقدہ گاندھی جینتی اور لال بہادر شاستری جینتی کی خصوصی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کو ان کی یومِ پیدائش کے موقع پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تقریب کا اہتمام گاندھی بھون کمیٹی نے کیا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر کھٹانہ نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے سچائی، عدم تشدد، سودیشی، سادگی، خود کفالت، صفائی اور معاشرے کی خدمت کے اصول آج بھی ملک کی تعمیر میں اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے بااختیار دیہات، مقامی سطح پر خود کفالت اور معاشرے کے غریب ترین طبقات کی ترقی کا تصور پیش کیا تھا۔ وکست بھارت۔ روزگار اور آجیویکا کی ضمانت مشن (دیہی) یعنی وی بی۔جی رام جی ایکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انجینئر کھٹانہ نے کہا کہ دیہی روزگار کا نیا نظام دیہی روزگار، مقامی منصوبہ بندی، پائیدار بنیادی ڈھانچے اور خود کفیل دیہی معیشتوں پر دوبارہ توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ قانون یکم جولائی 2026 سے ملک بھر میں نافذ العمل ہوا اور ہر مالی سال اہل دیہی گھرانوں کو 125 دن کے اجرتی روزگار کی قانونی ضمانت۔۔۔/111

گاندربل میں گاندھی جینتی کی تقریب، مہاتما گاندھی کو خراجِ عقیدت پیش
ڈپٹی کمشنر نے مہاتما گاندھی کی قربانیوں اور عدم تشدد کے پیغام کو یاد کیا

گاندربل، 2 اکتوبر//// ضلع گاندربل میں آج گاندھی جینتی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر مہاتما گاندھی کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ملک کی آزادی کی جدوجہد میں ان کی عظیم خدمات، قربانیوں اور سچائی، عدم تشدد اور انسانیت کی خدمت کے لازوال پیغام کو یاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے مہاتما گاندھی کو گلہائے عقیدت پیش کیے اور تحریکِ آزادی اور قوم کی تعمیر میں ان کے نمایاں کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے موجودہ دور میں گاندھی جی کے فلسفے اور اقدار کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ان کی زندگی اور نظریات سے تحریک حاصل کریں۔ تقریب کے دوران ریفارم آسو کا بھی آغاز کیا گیا جس میں مختلف محکموں کی جانب سے نافذ کی جانے والی عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں، پروگراموں۔۔۔/110

جموں وکشمیر کی 4,291 پنچایتوں میں خصوصی گرام سبھاؤں کا انعقاد
منشیات سے پاک معاشرے اور جامع دیہی ترقی پر توجہ

سرینگر، 2 اکتوبر//// محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے آج گاندھی جینتی کے موقع پر اور اصلاح آسو 2026 کے سلسلے میں جموں وکشمیر کی تمام 4,291 پنچایتوں میں خصوصی گرام سبھاؤں کا انعقاد کیا۔ خصوصی گرام سبھاؤں میں ڈپٹی کمشنروں، سینئر سول و محکمہ جاتی افسران، پنچایتی نمائندوں، متعلقہ محکموں کے افسران، فیلڈ عملے، خواتین، نوجوانوں اور مقامی باشندوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس اقدام کے ذریعے انتظامیہ اور مقامی برادریوں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا گیا تاکہ مقامی ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کرنے کے ساتھ ساتھ نچلی سطح پر شفاف، جامع اور شراکتی حکمرانی کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ بانڈی پورہ کی ڈپٹی کمشنر اندو کنول چب، کٹھوعہ کے ڈپٹی کمشنر راجیش شرما، کولگام اور رام بن کے ڈپٹی کمشنروں اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رام بن نے اپنے متعلقہ اضلاع میں گرام سبھاؤں کی کارروائی میں شرکت کی اور مقامی لوگوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ ڈائریکٹر دیہی ترقی کشمیر ریاض احمد وانی نے بڈگام کی پنچایت چون میں منعقدہ خصوصی گرام سبھا میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گرام سبھا شہریوں کے لیے مقامی حکمرانی میں براہِ راست حصہ لینے اور اپنے گاؤں کی ترقی پر اثر انداز ہونے کا سب سے اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایت ترقیاتی منصوبے عوام کے ساتھ حقیقی مشاورت کے نتیجے میں تشکیل پانے چاہئیں اور معاشرے کے ہر طبقے کی حقیقی ضروریات کی عکاسی۔۔۔/109

ستیش شرما کا چھمب اسمبلی حلقے کا دورہ، ترقیاتی کاموں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد
سڑک رابطے، انتظامی ڈھانچے، پانی کی فراہمی اور بنیادی عوامی سہولیات کو بہتر بنانے پر زور

جموں، 2 اکتوبر//// وزیر برائے خوراک، شہری رسد و امور صارفین، نوجوانوں کی خدمات و کھیل، سائنس و ٹیکنالوجی، اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور اے آر آئی و ٹریننگ ستیش شرما نے آج چھمب اسمبلی حلقے کا تفصیلی دورہ کیا اور تقریباً 13 کروڑ روپے مالیت کے مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھنے اور مکمل شدہ منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں کا مقصد سڑک رابطوں، انتظامی بنیادی ڈھانچے اور ضروری عوامی خدمات کو بہتر بنانا ہے۔ وزیر نے اکھنور، بروئی سنگالی، کنڈی، بالا، میرا ستھرا اور پائیں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف منصوبوں کے سنگِ بنیاد رکھے اور مکمل شدہ کاموں کا افتتاح کیا۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے بھی ملاقات کی اور متعلقہ علاقوں کے ترقیاتی مسائل کے بارے میں ان سے رائے اور تجاویز حاصل کیں۔ اکھنور میں ستیش شرما نے تحصیل سپلائی افسر کے دفتر کی عمارت کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس نئے بنیادی ڈھانچے کا مقصد محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین کے فیلڈ سطح کے انتظامی نظام کو مضبوط بنانا اور عوام کو خدمات کی بہتر فراہمی یقینی بنانا ہے۔ بعد ازاں وزیر نے بندی محلہ بروئی سنگالی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے سڑک کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس منصوبے سے مقامی رابطہ سڑکوں میں بہتری آنے اور علاقے تک آمد و رفت آسان ہونے کی توقع ہے۔ کنڈی میں وزیر نے مڈل اسکول کنڈی سے کنڈی ایسٹ تک سڑک کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کنڈی میں ایک گلی اور کلورٹ کی تعمیر کا بھی سنگِ بنیاد رکھا، جس کا مقصد اندرونی رابطے کو

سکاسٹ کشمیر شالیمار میں وائلڈ لائف ویک 2026 کی افتتاحی تقریب
مربوط رہائش گاہوں اور انسان و جنگلی حیات کے تنازع کو کم کرنے پر زور

سرینگر//// ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (ایس کے یو اے ایس ٹی-کے)، شالیمار میں وائلڈ لائف ویک 2026 کی یونی سطح کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا۔ افتتاحی تقریب کے ساتھ ہی ایک ہفتہ طویل پروگرام کا آغاز ہوا جس کا مقصد جنگلی حیات کے تحفظ، حیاتیاتی تنوع کے بچاؤ اور جموں و کشمیر کے مالا مال قدرتی ورثے کے تحفظ سے متعلق عوامی بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (وائلڈ لائف) و چیف وائلڈ لائف وارڈن جموں و کشمیر ڈاکٹر ستیش بخشی خصوصی مہمانوں میں شامل تھے۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر بخشی نے صحت مند ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے اور جنگلی حیات کی طویل مدتی بقا یقینی بنانے کے لیے مربوط رہائش گاہوں، وائلڈ لائف کوریڈورز۔۔۔/112

پولیس کی جانب سے ہندواڑہ میں گاندھی جینتی کے موقع پر صفائی مہم کا انعقاد

2 اکتوبر// گاندھی جینتی کے موقع پر پولیس نے پولیس ضلع ہندواڑہ کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر صفائی مہم چلائی، جس کے ذریعے صفائی ستھرائی، حفظانِ صحت اور صاف ستھرے و صحت مند ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ یہ صفائی مہم پولیس اسٹیشن ہندواڑہ، ویلگام، کرالگنڈ اور قلم آباد؛ پولیس پوسٹوں لانگیٹ، زچلڈارہ، ہگام اور چوگل؛ نیز ہندواڑہ، ویلگام، چوگل، لانگیٹ، زچلڈارہ، کرالگنڈ اور قلم آباد میں واقع پولیس یونٹس کے علاوہ ضلع بھر کے دیگر پولیس اداروں میں انجام دی گئی۔ اس مہم میں پولیس افسران اور اہلکاروں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے دفتری احاطوں، بیرکوں، آس پاس کے علاقوں اور عوامی آمد و رفت والی جگہوں کی صفائی کی، جبکہ کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے جمع۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

3 اکتوبر 2026ء بروز سنیچروار

رولنگ پارٹی نیشنل کانفرنس کیلئے لمحہ فکریہ اپنوں میں ہی یہ کشمکش کیوں؟

اگر کسی حکمران جماعت کے ممبر عہدے دار یا کارکن کا نظریہ اپنے منسٹر سے الگ ہو تو اسے پارٹی کے اندر اختلاف ہونے کی علامت کہا جاسکتا ہے۔ مگر جب شکایت عوام کی فلاح و بہبود سے تعلق رکھتی ہو تو آپسی کشمکش کو دشمنانہ نہیں بلکہ دوستانہ کا نام بھی دیا جاسکتا ہے۔ بلکہ حکمران پارٹی میں کسی معاملہ پر تبادلہ خیالات یا خیالات میں تھوڑا سا اختلاف تنظیم کے اندر ڈیموکریسی ہونے کی علامت سمجھی جاسکتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی پارٹی کے اپنے ہی لوگ مختلف رویے اختیار کرکے صورت حال کو اُلجھن بنادیتے ہیں اور پارٹی کے حریفوں کو اس کے خلاف خواہ مخواہ مورچہ سنبھالنے اور ہلہ بول دینے کیلئے غذا فراہم کرتے ہیں۔ نیشنل کانفرنس اس وقت جموں وکشمیر میں برسر اقتدار ہے۔ اس کے پاس ممبران کی اتنی تعداد ہے کہ دوسری کسی جماعت سے مدد مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ خود دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کے پیچھے سارے ممبران اسمبلی چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔

عمر عبداللہ کا یہ دعویٰ صحیح قرار دیا جاسکتا ہے کیونکہ اسمبلی میں پارٹی کے دم پر ہی آپ حکومت چلارہے ہیں اور اگر کانگریس کے دو تین ممبران کی انہیں پشت پناہی حاصل بھی ہے تو یہ ان کے استحکام میں مزید اضافہ کہا جاسکتا ہے۔

لیکن نیشنل کانفرنس میں ''اتحاد اور اتفاق'' ہونے کے دعوؤں کے باوجود کبھی کبھی پارٹی اور منسٹروں کے درمیان تعلقات کے کشیدہ ہونے کے آثار نظر آتے ہیں۔

نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ دفعہ 370 کی منسوخی اور ریزرویشن کے معاملہ میں حکومت کی ''پالیسی'' کے بعد آغا روح اللہ پارٹی کی قیادت سے اتنے دور ہوگئے کہ اب انہوں نے 3 نومبر کو پارٹی کو ہی چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ آپ کی دلیل یہ ہے کہ نیشنل کانفرنس نے الیکشن سے پہلے دفعہ 370 کی بحالی کو یقینی بنانے کیلئے عوام سے جو وعدے کئے تھے ان سے وہ منحرف ہوگئی ہے۔ آپ عمر عبداللہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے صاف لفظوں میں کہتے ہیں کہ معاملہ سٹیٹ ہڈ کی واپسی کا نہیں بلکہ دفعہ 370 کی بحالی ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ سٹیٹ ہڈ کو واپس کرنے کیلئے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ دونوں وعدہ کرچکے ہیں۔ اور عدالت نے بھی اس کو واپس کرنے کی ہدایات دی ہیں۔

عمر عبداللہ اور آغا روح اللہ دونوں ایک ہی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور اہم منصبوں پر فائز ہیں۔ مگر دونوں کے درمیان رسہ کشی نے نیشنل کانفرنس کے اندر ''اتحاد'' کے دعوؤں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دریں اثناء خبر کے مطابق نیشنل کانفرنس کے گول گلاب گڈھ کے ممبر اسمبلی نے جل شکتی کے منسٹر جاوید احمد رانا کے خلاف اسمبلی میں پروِلیج موشن داخل کی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ موصوف منسٹر نے ایک فارسٹ آفیسر کی تبدیلی سے متعلق ایک معاملہ پر غیر شائستگی کا مظاہرہ کیا۔ ممبر اسمبلی نے اس معاملہ میں سپیکر کو بھی سے باخبر کیا ہے اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں اگرچہ یہ معاملہ اٹھا نہیں مگر بات اپنی جگہ موجود ہے۔ ایک مقامی اخبار کے مطابق اس معاملہ پر جب ایم ایل اے مذکورہ کی منسٹر کے ساتھ ملاقات ہوئی تو باتوں باتوں میں صورتحال بگڑ گئی۔

وزیر کا تعلق نیشنل کانفرنس کے ساتھ ہے اور ایم ایل اے بھی حکمران جماعت سے وابستہ ہیں۔ قاعدہ کے مطابق دونوں کے درمیان عوامی مسائل کے حل کے معاملہ پر گفت وشنید کی ضرورت تھی مگر جب تبادلہ خیالات کے دوران بدمزگی اسقدر ہوجائے کہ منسٹر کے خلاف پروِلیج موشن پیش کرنے پر نوبت آئے تو نیشنل کانفرنس کی قیادت کو اس معاملہ کا سخت نوٹس لینا ہوگا۔ اور عوام کو اصل حقائق سے باخبر کرانا اس کا آئینی فرض بھی ہے۔

اس معاملہ کو ''وقار'' کا سوال بنانے کے بجائے افہام وتفہیم سے حل کیا جائے تو عوامی مسائل کو حل کرانے کی کوشش اثر انداز نہیں ہوگی۔

گھڑسواری سے پہلے گھوڑے سے ''باتیں'' کرنا ضروری

وانس راتھر

گھڑسواری ایک قدیم، دلچسپ اور باوقار فن ہے۔ انسان نے صدیوں سے گھوڑے کو سفر، زراعت، جنگ اور کھیلوں کے لیے استعمال کیا ہے۔ آج اگرچہ جدید دور میں سفر کے بہت سے ذرائع موجود ہیں، لیکن گھڑسواری کی کشش اب بھی برقرار ہے۔ یہ صرف ایک تفریحی مشغلہ نہیں بلکہ ایک ایسی سرگرمی ہے جو انسان میں اعتماد، صبر، توازن، ذمہ داری اور جسمانی پھرتی پیدا کرتی ہے۔ گھڑسواری سیکھنے کے لیے گھوڑے کے مزاج کو سمجھنا، اس کے ساتھ دوستانہ تعلق قائم کرنا اور باقاعدگی سے مشق کرنا ضروری ہے۔

گھڑسواری سیکھنے کا پہلا مرحلہ گھوڑے سے مانوس ہونا ہے۔ ایک نئے سیکھنے والے کو فوراً گھوڑے پر سوار ہونے کے بجائے پہلے گھوڑے کے قریب وقت گزارنا چاہیے۔ اسے گھوڑے کو دیکھنے، چھونے، سہلانے اور اسے خوراک دینے کا طریقہ سیکھنا چاہیے۔ اس دوران سوار کو گھوڑے کے رویے اور اشاروں پر توجہ دینی چاہیے۔ گھوڑا ایک حساس جانور ہے اور وہ خوف، بے چینی یا غصے کا اظہار اپنے جسمانی انداز سے کرتا ہے۔ اگر سوار گھوڑے کے مزاج کو سمجھ لے تو دونوں کے درمیان اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

اس کے بعد گھوڑے کی دیکھ بھال کے بنیادی اصول سیکھنا ضروری ہے۔ سوار کو معلوم ہونا چاہیے کہ گھوڑے کو کس طرح صاف کیا جاتا ہے، اس کے کھروں کی دیکھ بھال کیسے کی جاتی ہے اور زین کس طرح درست طریقے سے لگائی جاتی ہے۔ گھوڑے کی صفائی صرف اس کی خوب صورتی کے لیے نہیں بلکہ اس کی صحت اور آرام کے لیے بھی اہم ہے۔ زین یا لگام اگر غلط طریقے سے لگائی جائے تو گھوڑے کو تکلیف پہنچ سکتی ہے اور سواری کے دوران حادثے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اسی لیے ابتدائی مرحلے میں کسی ماہر یا تربیت یافتہ انسٹرکٹر کی نگرانی بہت ضروری ہے۔

گھڑسواری سیکھنے والے کے لیے مناسب لباس اور حفاظتی سامان بھی اہم ہیں۔ سب سے ضروری چیز حفاظتی ہیلمٹ ہے، جو سر کو چوٹ سے بچانے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ آرام دہ اور مناسب لباس، مضبوط جوتے اور ایسی پتلون پہننی چاہیے جس میں گھوڑے پر بیٹھنے اور حرکت کرنے میں آسانی ہو۔ سوار کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ گھوڑا ایک طاقتور جانور ہے، اس لیے احتیاط میں معمولی سی غفلت بھی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

گھوڑے پر بیٹھنے کے بعد سب سے پہلے توازن قائم کرنا سکھایا جاتا ہے۔ نئے سوار کو اپنی کمر سیدھی، کندھے پرسکون اور نظر سامنے رکھنے کی مشق کرنی چاہیے۔ گھوڑے کو قابو کرنے کے لیے ہاتھوں، ٹانگوں اور جسم کی حرکات کا مناسب استعمال ضروری ہے۔ شروع میں سوار کو گھوڑے کو آہستہ چلانے کی مشق کرائی جاتی ہے۔ جب توازن بہتر ہوجائے تو آہستہ آہستہ گھوڑے کی رفتار بڑھانے کی تربیت دی جاتی ہے۔ تیز رفتاری کی طرف جانے سے پہلے بنیادی حرکات پر مکمل عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔

گھڑسواری میں صرف جسمانی طاقت کافی نہیں ہوتی بلکہ ذہنی سکون بھی بہت اہم ہے۔ اگر سوار گھبرا جائے تو گھوڑا بھی بے چین ہوسکتا ہے۔ اس لیے سوار کو مشکل صورت حال میں پرسکون رہنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ گھوڑے کو مارنا، چیخنا یا بلاوجہ سختی کرنا درست طریقہ نہیں۔ ایک اچھا سوار گھوڑے کو حکم دینے کے ساتھ ساتھ اس کی کیفیت کو بھی سمجھتا ہے۔ نرم رویہ، مستقل مزاجی اور واضح اشارے گھوڑے اور سوار کے درمیان بہتر تعاون پیدا کرتے ہیں۔

گھڑسواری سیکھنے کے بہت سے جسمانی فوائد بھی ہیں۔ اس سرگرمی کے دوران جسم کے مختلف پٹھے استعمال ہوتے ہیں، خاص طور پر ٹانگوں، کمر اور پیٹ کے عضلات۔ مسلسل مشق سے جسمانی توازن اور ہم آہنگی بہتر ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ گھوڑے کی حرکات کے مطابق جسم کو متوازن رکھنے سے سوار کی توجہ اور ردعمل کی صلاحیت میں بھی بہتری آتی ہے۔

اس فن کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ انسان میں صبر اور ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔ گھڑسواری چند دنوں میں مکمل طور پر نہیں سیکھی جاسکتی۔ ابتدا میں سوار کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی توازن بگڑتا ہے، کبھی گھوڑا سوار کی توقع کے مطابق حرکت نہیں کرتا اور کبھی سوار کو اپنی غلطیوں کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن مسلسل کوشش اور مناسب رہنمائی سے یہ مشکلات آہستہ آہستہ کم ہوجاتی ہیں۔ اس طرح سیکھنے والے کو یہ سبق ملتا ہے کہ کامیابی کے لیے صبر اور مسلسل محنت ضروری ہے۔

گھڑسواری میں گھوڑے کی فلاح و بہبود کا خیال رکھنا بھی سیکھنے کا لازمی حصہ ہے۔ گھوڑے کو مناسب خوراک، صاف پانی، آرام اور صحت کی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ذمہ دار سوار صرف اپنی سواری کے بارے میں نہیں سوچتا بلکہ اپنے جانور کے آرام اور صحت کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ اس طرح گھڑسواری انسان میں جانوروں کے ساتھ ہمدردی اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرسکتی ہے۔

گھڑسواری ایک خوب صورت فن اور مفید سرگرمی ہے۔ اسے سیکھنے کے لیے حوصلہ، صبر، جسمانی توازن اور مسلسل مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ محفوظ طریقے سے سیکھنے کے لیے ماہر انسٹرکٹر کی رہنمائی، مناسب حفاظتی سامان اور گھوڑے کے ساتھ اچھا برتاؤ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ جو شخص اس فن کو محبت اور ذمہ داری کے ساتھ سیکھتا ہے، وہ نہ صرف ایک نئی مہارت حاصل کرتا ہے بلکہ اعتماد، نظم وضبط، صبر اور جانوروں سے محبت جیسی اہم خوبیاں بھی اپنے اندر پیدا کرسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھڑسواری آج بھی ایک دلچسپ اور قابل قدر فن کی حیثیت رکھتی ہے۔

درختوں کی شاخوں کی تراش خراش کب اور کیوں

شاہین احمد شیخ

درخت قدرت کا ایک حسین تحفہ ہیں۔ یہ ہمیں سایہ، پھل، لکڑی، آکسیجن اور ٹھنڈی ہوا فراہم کرتے ہیں۔ ہمارے ماحول کو خوب صورت بنانے کے ساتھ ساتھ درخت زمین کے درجہ حرارت کو متوازن رکھنے اور آلودگی کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی لیے درختوں کی حفاظت اور مناسب دیکھ بھال ہماری ذمہ داری ہے۔ درختوں کی نگہداشت کے اہم کاموں میں شاخوں کی تراش خراش بھی شامل ہے۔ خاص طور پر سردیوں کے آغاز سے پہلے درختوں کی غیر ضروری اور کمزور شاخوں کو کاٹنا درخت کی صحت اور حفاظت کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

سردیوں کا موسم درختوں کے لیے ایک خاص دور ہوتا ہے۔ بہت سے درخت اس موسم میں اپنی نشوونما کی رفتار کم کردیتے ہیں اور بعض درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ اس عرصے میں درخت نسبتاً ساکن حالت میں ہوتا ہے، اس لیے مناسب وقت پر شاخوں کی تراش خراش کرنے سے اسے نئی شاخیں پیدا کرنے اور آنے والے موسم بہار کے لیے تیار ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم ہر درخت کی نوعیت اور مقامی موسم مختلف ہوتا ہے، اس لیے تراش خراش کا مناسب وقت درخت کی قسم کے مطابق طے کرنا چاہیے۔

سردیوں سے پہلے سب سے پہلے ان شاخوں کی نشاندہی کی جاتی ہے جو خشک، بیمار، ٹوٹی ہوئی یا کمزور ہوں۔ ایسی شاخیں درخت کے لیے مفید ہونے کے بجائے نقصان کا سبب بن سکتی ہیں۔ تیز ہوا یا بارش کے دوران ٹوٹی ہوئی شاخیں مزید کمزور ہوکر گر سکتی ہیں۔ اگر درخت کسی گھر، سڑک یا بجلی کی تاروں کے قریب ہو تو ایسی شاخیں لوگوں اور املاک کے لیے خطرہ بھی بن سکتی ہیں۔ انہیں مناسب طریقے سے ہٹانے سے ممکنہ حادثات کے امکانات کم کیے جاسکتے ہیں۔

شاخوں کی تراش خراش کا ایک اہم مقصد درخت کی صحت برقرار رکھنا بھی ہے۔ خشک یا بیمار شاخیں بعض اوقات بیماریوں اور کیڑوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ انہیں مناسب طریقے سے ہٹانے سے درخت کے صحت مند حصوں کو بہتر نشوونما کے لیے جگہ ملتی ہے۔ اسی طرح ایسی شاخیں جو ایک دوسرے سے رگڑ کھا رہی ہوں، انہیں بھی ضرورت کے مطابق کم کیا جاسکتا ہے۔ اس سے درخت کی ساخت بہتر رہتی ہے اور نئی شاخوں کے لیے مناسب جگہ پیدا ہوتی ہے۔

تراش خراش کرتے وقت احتیاط بہت ضروری ہے۔ ہر شاخ کو کاٹ دینا درخت کی اچھی دیکھ بھال نہیں کہلاتا۔ اگر صحت مند اور ضروری شاخیں بلاوجہ کاٹ دی جائیں تو درخت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بہت زیادہ شاخیں ایک ساتھ کاٹنے سے درخت کمزور بھی ہوسکتا ہے۔ اس لیے صرف ان شاخوں کو ہٹانا چاہیے جنہیں واقعی کاٹنے کی ضرورت ہو۔ بڑی شاخوں کی تراش خراش کے لیے ماہر باغبان یا درختوں کی دیکھ بھال کرنے والے تجربہ کار شخص کی مدد لینا بہتر ہوتا ہے۔

اوزاروں کی صفائی بھی اس کام کا اہم حصہ ہے۔ گندی یا زنگ آلود قینچی اور آری درخت کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور ایک درخت سے دوسرے درخت تک بیماری منتقل ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس لیے استعمال سے پہلے اور بعد میں اوزاروں کو صاف رکھنا چاہیے۔ چھوٹی شاخوں کے لیے مناسب باغبانی والی قینچی اور بڑی شاخوں کے لیے موزوں آری استعمال کی جاتی ہے۔ اوزار کا انتخاب شاخ کی موٹائی اور درخت کی نوعیت کے مطابق ہونا چاہیے۔

درختوں کی شاخیں کاٹتے وقت انسانی حفاظت کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ زمین سے آسانی سے پہنچنے والی شاخوں کی تراش خراش نسبتاً آسان ہوتی ہے، لیکن اونچی شاخوں کے لیے سیڑھی یا دوسرے آلات استعمال کرنا خطرناک ہوسکتا ہے۔ بجلی کی تاروں کے قریب موجود شاخوں کو خود کاٹنے کے بجائے متعلقہ ماہرین سے رابطہ کرنا زیادہ محفوظ ہے۔ اسی طرح بڑے درختوں کی تراش خراش کے لیے تربیت یافتہ افراد کی مدد لینا چاہیے۔

سردیوں سے پہلے شاخوں کی مناسب تراش خراش درخت کی ظاہری شکل کو بھی بہتر بناتی ہے۔ بے ترتیب اور خشک شاخیں ہٹانے سے درخت زیادہ متوازن اور خوب صورت دکھائی دیتا ہے۔ باغ، پارک یا گھر کے صحن میں موجود درخت اگر مناسب شکل میں ہوں تو پورا ماحول صاف ستھرا اور خوش نما محسوس ہوتا ہے۔ تاہم خوب صورتی کے لیے ضرورت سے زیادہ شاخیں کاٹنا مناسب نہیں، کیونکہ درخت کی قدرتی ساخت کو برقرار رکھنا بھی ضروری ہے۔

شاخوں کی کٹائی کے بعد ان کا مناسب انتظام بھی ضروری ہے۔ خشک شاخوں کو راستوں، نالیوں یا سڑکوں پر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ انہیں جمع کرکے مناسب جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔ بعض خشک شاخوں اور پتوں کو مناسب طریقے سے کمپوسٹ بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح درختوں سے حاصل ہونے والا قدرتی فضلہ بھی مفید شکل اختیار کرسکتا ہے۔

درختوں کی دیکھ بھال صرف سردیوں سے پہلے شاخیں کاٹنے تک محدود نہیں۔ انہیں مناسب پانی، مٹی کی دیکھ بھال، کھاد اور بیماریوں سے تحفظ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ نئے لگائے گئے درختوں پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے کیونکہ ان کی جڑیں ابھی مضبوط نہیں ہوتیں۔ اگر ہم پورے سال درختوں کی مناسب دیکھ بھال کریں تو وہ زیادہ صحت مند اور مضبوط رہ سکتے ہیں۔

سردیوں سے پہلے درختوں کی شاخوں کی مناسب تراش خراش درختوں کی دیکھ بھال کا ایک اہم حصہ ہے۔ خشک، بیمار، ٹوٹی ہوئی اور خطرناک شاخوں کو احتیاط سے ہٹانے سے درخت کی صحت، حفاظت اور خوب صورتی برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس کام میں اعتدال اور احتیاط ضروری ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ درخت صرف ہمارے گھروں اور باغات کی زینت نہیں بلکہ ماحول کا بنیادی حصہ ہیں۔ ان کی حفاظت دراصل ہماری اپنی زندگی اور آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کی حفاظت ہے۔

خبرونظر

لیہہ کی بنجر زمین پر پہلی بار زعفران کی کاشت کاری ہوگی

یو این آئی/ لداخ کے انتہائی سرد صحرائی علاقے لیہہ کی بنجر زمین پر پہلی بار زعفران اگانے کی تیاری کی گئی ہے۔ یہاں چلائی جا رہی پروجیکٹ ہم سرودر 'پہل' کے تحت اسپتوک فرکا کے کمانڈ ایریا میں حال ہی میں اعلیٰ معیار کے ایرانی زعفران کے تقریباً 800 کلوگرام کارمز (تقریباً 90,000 بلب) لگائے گئے ہیں۔ زرعی ماہرین کو امید ہے کہ اس آزمائشی منصوبے سے زعفران کی اچھی پیداوار حاصل ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ کشمیر کے پامپور میں صدیوں سے اگایا جانے والا زعفران دنیا کے سب سے قیمتی مصالحوں میں سے ایک ہے، جو اپنے منفرد رنگ، خوشبو اور ذائقے کے لیے جانا جاتا ہے، جب کہ ایرانی زعفران اس سے کچھ مختلف ہوتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ لداخ میں لیلیم پھولوں کے کھیتوں کی شاندار کامیابی سے حوصلہ پاکر لیفٹیننٹ گورنر سکسینہ نے لداخ میں زعفران اگانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل کسانوں اور نوجوانوں کے مالی استحکام اور معاشی خود مختاری کے لیے روایتی زرعی طریقوں میں تنوع لانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن سے رہنمائی حاصل کررہی ہے۔ لداخ میں زعفران کی کاشت زیادہ قدر والی پھولوں کی زراعت کے ایک کامیاب تجربے پر مبنی ہے اور اس سے خاص طور پر لیہہ میں لیلیم اور گلیڈیولس کی بڑے پیمانے پر کاشت کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ اس سے کسانوں، خود امدادی گروپوں اور دیگر مقامی کاروباری افراد کے لیے روزگار اور روزی روٹی کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ آزمائشی بنیاد پر زعفران کی یہ کاشت لیہہ کے اسپتوک فرکا میں واقع کمانڈ ایریا کے گیٹ نمبر 27 پر کی جارہی ہے۔ اس مقصد کے لیے 8 سے 10 سینٹی میٹر محیط، 2.5 سے 3 سینٹی میٹر یا اس سے زیادہ قطر اور 10 گرام یا اس سے زیادہ وزن والے اعلیٰ معیار کے ایرانی زعفران کارمز یا گٹھلیاں لگائے گئے ہیں، جنہیں بہترین کارمز تصور کیا جاتا ہے۔ ان خصوصیات کو اعلیٰ معیار کے زعفران کی پیداوار کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ مسٹر سکسینہ نے کہا کہ زعفران کی کاشت کے ذریعے لداخ کے منفرد بلند پہاڑی زرعی موسمی حالات میں ایک اور زیادہ قدر والی فصل متعارف کرا کے ہماری مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اس خیال کو بھی غلط ثابت کیا جاسکے گا کہ لداخ میں زعفران نہیں اگایا جاسکتا اور بنجر یا تباہ شدہ زمین کو دوبارہ قابل استعمال نہیں بنایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا، "ہماری کوشش بنجر اور تباہ شدہ زمین کو پیداواری احاطوں میں تبدیل کرنا اور اپنے کسانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔ زعفران کی شروعات فصلوں میں تنوع لانے کی سمت ایک اور اہم تجربہ ہے، جو ایک اعلیٰ قیمت والی فصل کے ذریعے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کا نیا راستہ کھول سکتا ہے۔" ہندوستان میں زعفران کی کاشت کے لیے بنیادی طور پر جموں و کشمیر ہی مشہور ہے۔ یہ خطہ ملک کی زعفران کی کل پیداوار کا تقریباً 90 فی صد پیدا کرتا ہے۔ لداخ میں اس کی شروعات اس علاقے کے موسمی حالات کے لیے اس کی موزونیت کا جائزہ لینے اور اس کی معاشی صلاحیت کا پتہ لگانے کے لیے ایک آزمائشی منصوبے کے طور پر کی جارہی ہے۔ زعفران کی کاشت کی یہ جگہ لیہہ میں بحال کی جارہی 1800 ایکڑ زمین کا حصہ ہے، جسے قریب ہی واقع اِگو۔پھے آبپاشی نہر سے تازہ پانی لاکر زرخیز بنایا جارہا ہے۔ اس نہر کو حال ہی میں بحال کرکے دوبارہ فعال کیا گیا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایت پر نہر سے غیر استعمال شدہ یا اضافی پانی کو بنجر زمین کی طرف موڑا جارہا ہے تاکہ اس میں نمی بڑھ سکے اور اسے کاشت کے قابل بنایا جاسکے۔ کمانڈ ایریا میں پروجیکٹ ہم سرودر کے حصے کے طور پر پانی کے 4 تالاب بھی ہیں، جو اس جگہ کے قریب واقع ہیں اور ان کی مشترکہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش تقریباً 2.4 کروڑ لیٹر ہے۔

ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا

یو پی آئی/ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی دیرپا میراث اور اصولوں کی عالمگیر اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ مہاتما گاندھی نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا اور سچائی، عدم تشدد، امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے اصولوں کے لیے ان کی وابستگی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کے نظریات آج بھی معاشرے کے لیے اہم رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور ان کے پیغام کو عملی زندگی میں اپنانا موجودہ دور میں بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے گاندھی جی کی تعلیمات کو یاد کرتے ہوئے امن، باہمی احترام اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

سنٹرل یونیورسٹی کشمیر میں کیمسٹری کے سربراہ کو عہدے سے ہٹادیا گیا

سرینگر/ کے این ایس/ سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (CUK) نے کیمسٹری کے سربراہ شعبہ، ڈاکٹر چیتن بھاسکر کو، ان کے خلاف موصول ہونے والی ایک شکایت پر انکوائری مکمل ہونے تک عہدے سے ہٹادیا ہے اور انہیں "ڈین اکیڈمک افیئرز" کے دفتر سے منسلک کردیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کو موصول ہونے والے ایک حکم نامے کے مطابق، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر بھاسکر کو فوری طور پر شعبہ جاتی اور دفتری ذمہ داریوں (بشمول سربراہی) سے ہٹادیا گیا ہے۔ ڈپٹی رجسٹرار (انتظامیہ) کے دستخط شدہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کیمسٹری کے سربراہ شعبہ ڈاکٹر چیتن بھاسکر کے خلاف شکایت پر انکوائری مکمل ہونے تک ..... انہیں فوری طور پر "ڈین اکیڈمک افیئرز" کے دفتر سے منسلک کیا جاتا ہے اور سربراہی سمیت تمام شعبہ جاتی/ دفتری ذمہ داریوں سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ ان کی جگہ، اسی شعبے کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر پرشانت کمار گپتا کو اگلے احکامات تک شعبہ کیمسٹری کا کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی نے ڈاکٹر بھاسکر کے خلاف شکایت کی نوعیت ظاہر نہیں کی۔

نیتن یاہو کا اتحاد رائے شماری میں آگے، مگر اکثریت سے بدستور دور

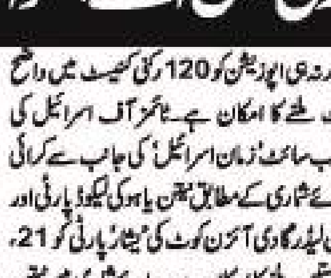

یروشلم، 2 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل میں 27 اکتوبر کو ہونے والے کنیسٹ انتخابات سے قبل ایک تازہ رائے شماری میں وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حمایت کرنے والا اتحاد سبقت میں دکھائی دیا ہے، تاہم یہ اسے اب بھی 120 رکنی کنیسٹ میں واضح اکثریت حاصل نہیں ہو سکی۔ چینل آئی اسرائیل کی ڈیلی ویب سائٹ "ٹائمز آف اسرائیل" کی جانب سے کرائی گئی رائے شماری کے مطابق نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی اور اپوزیشن لیڈر گادی آئزن کوٹ کی "یشار" پارٹی کو 21، 21 نشستیں ملنے کا امکان ہے۔ رائے شماری میں نیتن یاہو کی حامی جماعتوں کو مجموعی طور پر 53 نشستیں ملنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ چار یہودی اپوزیشن جماعتیں 49 نشستیں حاصل کر سکتی ہیں۔ دونوں دھڑے حکومت سازی کے لیے درکار 61 نشستوں سے دور ہیں۔ نیتن یاہو کی مخالفت کرنے والی عرب قیادت والی جماعتوں کو 13 نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ یوآز ہینڈل اور یارون زیلیکا کی قیادت والے ریزرو فوجیوں کے گروپ کو پانچ نشستیں ملنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تازہ سروے گزشتہ چند ہفتوں میں سامنے آنے والی متعدد رائے شماریوں کے بعد آیا ہے جن میں کئی ماہ کے فرق سے اپوزیشن کے مقابلے میں نیتن یاہو کے اتحاد کی حمایت میں اضافہ دکھایا گیا تھا۔ سابقہ سروے میں نیتن یاہو کی لیکوڈ کو سب سے زیادہ نشستیں ملنے کی برتری حاصل تھی۔ دیگر جماعتوں میں اپوزیشن کی 'بیاخاد' اور 'یسرائیل بتنو' کو 10، 10 نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ سخت گیر [illegible] انتہائی قدامت پسند شاس کو 9 نشستیں مل سکتی ہیں۔

فرانس میں طلبہ کے احتجاج میں شدت، تقریباً 400 اسکول بند، پولیس سے جھڑپیں

پیرس، 2 اکتوبر (یو این آئی) فرانس میں [illegible] کلاس روم میں [illegible] کے خلاف اور اسکولوں کی خراب حالت کے خلاف ہائی اسکول طلبہ کا ملک گیر احتجاج جمعرات کو شدت اختیار کر گیا۔ اس دوران تقریباً 400 اسکول بند رہے اور کئی شہروں میں طلبہ اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ وزارت داخلہ کے مطابق احتجاج شروع ہونے کے بعد سے تقریباً 3,000 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے۔ مقامی میڈیا کے مطابق صرف جمعرات کو 1,949 طلبہ کو حراست میں لیا گیا۔ گزشتہ ہفتے پیرس کے علاقے سے شروع ہونے والا احتجاج اب ملک بھر میں پھیل گیا ہے اور اس میں تشدد کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ فرانس 24 کے مطابق وزیر تعلیم [illegible] نے کہا کہ فرانس کے 3,700 ہائی اسکولوں میں سے تقریباً 400 جمعہ کو بند رہنے کی توقع ہے، جبکہ تقریباً 100 اسکولوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ پیرس میں دو ہائی اسکولوں کے داخلی راستوں کو آگ لگنے سے نقصان پہنچا، جبکہ بریسٹ میں پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ اسٹراسبرگ، مارسی، نانٹ اور دیگر شہروں میں بھی پولیس اور طلبہ کے درمیان جھڑپوں کی اطلاعات ہیں۔ وزیر انصاف جیرالڈ دارمانن نے [illegible] طلبہ کی جانب سے کیے گئے نقصانات کے سلسلے میں ان کے والدین کے خلاف [illegible] دعوے دائر کیے جائیں۔ وزیر تعلیم [illegible] نے بتایا کہ [illegible] 65 سے زائد [illegible] میں 40 اسکولوں کے پرنسپل بھی شامل ہیں، زخمی ہوئے ہیں، جبکہ 170 طلبہ بھی زخمی ہوئے۔ انہوں نے تشدد کو "احتجاج" کے بجائے "عناصر" کی جانب سے طلبہ تحریک پر قبضہ کرنے کی کوشش قرار دیا۔ طلبہ نے اسکولوں میں طویل اوقات کار، عملے کی کمی، اساتذہ کی [illegible] اور ناکافی سہولیات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ [illegible] کلاس روم [illegible] زیادہ گرم ہو جانا بھی شامل ہے۔ طلبہ نے [illegible] قرار دیا ہے اور پولیس پر ضرورت سے زیادہ طاقت استعمال کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔

امریکہ نے شام کو دفاعی تجارتی پابندیوں کی فہرست سے خارج کر دیا

واشنگٹن، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزارت خارجہ نے شام کی طرف دفاعی برآمدات پر عائد پابندیوں کو ختم کرتے ہوئے تجارت کو اب معاملہ بہ معاملہ [illegible] کا اعلان کیا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ اس نے بین الاقوامی اسلحہ تجارت ضابطہ (آئی ٹی اے آر) میں کی گئی تبدیلی کے نتیجے میں شام کو دفاعی سامان اور سروسز کے [illegible] لائسنس کی مسترد [illegible] کی فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ فیڈرل رجسٹر میں شائع ہونے والے اس ضابطہ میں کہا گیا ہے کہ یہ تبدیلی وزیر خارجہ کے 19 اگست 2026 کو طے کردہ دفاعی تجارت پالیسی کے فیصلے کے مطابق کی گئی ہے۔ [illegible] شام کو دفاعی سامان اور خدمات کی منتقلی کی درخواستوں کو [illegible] جانچا جائے گا۔ [illegible] کے بجائے، ہر معاملے کی [illegible] کے بعد لائسنس کا اجرا کیا جائے گا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس حیثیت کی تبدیلی دہشت گردی کی حمایت کرنے والے [illegible] ضروری قانونی [illegible] اور [illegible] امریکی قوانین کے تحت بعض پابندیوں سے چھوٹ کے بعد عمل میں آئی ہے۔ اس سے قبل شام کو [illegible] دفاعی تجارت پابندی 29 دسمبر 1979 کو نافذ کی تھی۔

امریکہ، ایران جنگ بندی معاہدے کی راہ میں بداعتمادی اور گہرے اختلافات حائل

واشنگٹن/تہران، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ اور ایران جنگ کے سفارتی حل کی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں لیکن دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کے طریقہ کار اور کسی ممکنہ معاہدے کے مقاصد پر گہرے اختلافات کے باعث [illegible]۔ [illegible] 18 ماہ [illegible] مذاکرات کے دو ادوار [illegible] جون میں شروع ہونے والی [illegible] چھڑپوں میں ناکام ہوگئی اور دوبارہ کشیدگی شروع ہوگئی۔ موجودہ سفارتی کوشش ناکام ہونے کی صورت میں آنے والے ہفتوں میں ایک اور تنازع کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق [illegible] ایسا جامع معاہدہ چاہتے ہیں جو امریکہ-ایران تعلقات اور پورے مغربی ایشیا پر اثر انداز ہو جبکہ ایرانی حکام محدود دائرہ کار والے، بالواسطہ اور کم تشہیر کے ساتھ ہونے والے معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں، جسے تہران مستقل امن کے بجائے جنگ بندی کے قریب سمجھتا ہے۔ [illegible] پاسداران انقلاب اور دیگر سخت گیر عناصر حکومت کے لیے مستقل حلقوں کی جانب سے کیے گئے کسی معاہدے کی پابندی نہیں کریں گے۔ دونوں ممالک کی داخلی سیاست بھی مذاکرات کو پیچیدہ بنا رہی ہے۔ ایران میں سفارت کاری کے حامی حلقوں کو سخت گیر عناصر کی تنقید کا سامنا ہے، جبکہ ٹرمپ کو امریکہ میں معاہدے کی مخالفت کرنے والے قدامت پسند حلقوں اور ایسے معاہدے پر بائیں بازو کی تنقید کا سامنا ہے جو جنگ سے پہلے کی صورت حال بحال کرے یا 2015 کے جوہری معاہدے جیسا دکھائی دے۔

چین میں کارکنوں اور ناقدین کے خلاف کارروائیاں
تبت کے سیلاب سے متعلق معلومات پر بھی سنسرشپ

بیجنگ، 2 اکتوبر۔ ایم این این۔ چین میں انسانی حقوق کے کارکنوں، ناقدین، وکلا اور فنکاروں کے خلاف کارروائیوں اور اظہار رائے پر پابندیوں سے متعلق نئے خدشات سامنے آئے ہیں، جبکہ اگست میں تبت میں آنے والے تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متعلق خبروں اور سوشل میڈیا مواد کو بھی مبینہ طور پر سنسر کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق 26 اگست کو برف اور چٹانیں گرنے کے بعد پانی، کیچڑ اور ملبے کا ایک بڑا ریلا دریائے ترسیشول میں داخل ہوا جس نے چین اور نیپال کے سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ تبت میں حکام نے ستمبر کے آغاز میں 43 افراد کی ہلاکت اور 519 افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی، تاہم انسانی حقوق سے وابستہ تنظیموں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اصل نقصان اس سے کہیں زیادہ ہو سکتا ہے۔ سیلاب کے بعد سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی متعدد ویڈیوز اور عینی شاہدین کی پوسٹس مبینہ طور پر حذف کر دی گئیں۔ صحافیوں اور سوشل میڈیا صارفین کو ہلاکتوں اور لاپتہ افراد سے متعلق صرف سرکاری معلومات استعمال کرنے کی ہدایات دی گئیں، جبکہ بعض صحافیوں کو متاثرہ علاقوں تک رسائی نہیں دی گئی۔ کم از کم دو افراد کے خلاف سیلاب سے متعلق مبینہ طور پر "افواہیں پھیلانے" پر کارروائی کی بھی اطلاعات ہیں۔ دوسری جانب جمہوریت نواز کارکن ژانگ لی کو جولائی میں لہاسا کی سیر اخانقاہ میں اپنے موبائل فون پر دلائی لاما کی تصویر دکھانے کے بعد حراست میں لیا گیا تھا۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ اس سے حساس مقدمات کی پیروی کرنے والے وکلا پر دباؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔

پوتن کا عالمی عدم استحکام طویل ہونے کا انتباہ، کثیر قطبی عالمی نظام پر زور

ماسکو، 2 اکتوبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے خبردار کیا ہے کہ دنیا بین الاقوامی قوانین کے کمزور ہونے، ادارہ جاتی بحران اور بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے باعث "انتہائی غیر مستحکم اور مسلسل تبدیل ہوتے" دور میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے ایک زیادہ مستحکم کثیر قطبی عالمی نظام کے قیام پر زور دیا۔ والدائی ڈسکشن کلب کے 23ویں سالانہ اجلاس کے مکمل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پوتن نے کہا کہ دنیا "فیصلہ کن موڑ" پر پہنچ چکی ہے، جہاں ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، موسمیاتی تبدیلی، طب، عسکری سائنس، آبادیاتی تبدیلیوں اور عالمی معیشت میں تیز رفتار پیش رفت معاشروں اور بین الاقوامی تعلقات کو نئی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا اپنی ترقی میں ایک فیصلہ کن موڑ پر پہنچ چکی ہے" اور انسانیت "بالکل نئی اور بے مثال حقیقت" میں داخل ہو رہی ہے، جہاں خطرات اور مواقع ایک دوسرے سے تیزی سے جڑتے جا رہے ہیں۔ پوتن نے کہا کہ جاری تبدیلیوں کا پیمانہ بہت وسیع ہے اور ٹیکنالوجی کی ترقی انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ایسے نئے خطرات بھی پیدا کر رہی ہے جو پوری انسانیت کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ٹیکنالوجی نظری طور پر انسانی عمر میں اضافے اور معیار زندگی بہتر بنانے کے شاندار امکانات پیدا کر رہی ہے، تاہم یہ پوری انسانیت کی تباہی کے امکانات کو بھی ایک نئی سطح تک لے جا رہی ہے۔" روسی صدر کے مطابق یہ گہری تبدیلیاں ممالک کے اندر سیاسی کشیدگی میں بھی اضافہ کر رہی ہیں کیونکہ روایتی سیاسی نظام بدلتے ہوئے معاشروں اور بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورت حال کے ساتھ ہم آہنگ ہونے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس کے ایک نتیجے میں کئی ممالک میں داخلی سیاسی بحران بھی شامل ہے، خاص طور پر اس لیے کہ روایتی جماعتی نظام تیزی سے تبدیل ہونے والے سماجی تقاضوں کی عکاسی کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔" انہوں نے خبردار کیا کہ حکومتیں داخلی عدم استحکام کے جواب میں اپنی سرحدوں سے باہر اقدامات کر سکتی ہیں، جس سے بین الاقوامی کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔ پوتن نے کہا، "دوسرے لفظوں میں، وہ بدقسمتی سے عدم استحکام کو برآمد کر سکتی ہیں، جس سے کشیدگی مزید بڑھ جائے گی۔"

یمن فوج کا تعز میں حوثیوں پر 20 فضائی حملے

صنعاء، 2 اکتوبر (یو این آئی) یمن کی مسلح افواج نے جمعہ کو تعز صوبے میں ایران کی حمایت یافتہ حوثی فورسز کے خلاف فوجی کارروائیاں تیز کرتے ہوئے تین گھنٹوں کے دوران حوثیوں کی نقل و حرکت، کمک اور فوجی اجتماع کو نشانہ بناتے ہوئے 20 فضائی حملے کیے، جبکہ اس اہم صوبے کے کئی محاذوں پر شدید لڑائی جاری رہی۔ یمنی مسلح افواج کے ترجمان نے کہا کہ فضائیہ نے تعز گورنریٹ میں حوثیوں کی "نقل و حرکت، کمک، اجتماعات، عناصر، گاڑیوں اور فوجی ساز و سامان" کو نشانہ بناتے ہوئے 20 "درست فضائی حملے" کیے۔ ترجمان نے ایک پوسٹ میں کہا، "حملوں نے دشمن کے اہداف کو براہ راست نشانہ بنایا اور ملیشیا کے عناصر، ساز و سامان اور فوجی نقل و حرکت کو نقصان پہنچایا۔"

بنگلہ دیش میں ڈینگی کی خطرناک لہر، ستمبر سال کا مہلک ترین مہینہ ثابت ہوا

ڈھاکہ، 2 اکتوبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں ڈینگی کی وبا سنگین صورت اختیار کر گئی ہے، جہاں ستمبر رواں سال کا سب سے مہلک مہینہ ثابت ہوا۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ حالیہ بارشوں اور بدلتے موسمی حالات کے باعث اکتوبر میں بھی ڈینگی کے کیسز میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق رواں سال اب تک ڈینگی سے 245 افراد ہلاک جبکہ 620,79 مریض اسپتالوں میں داخل ہو چکے ہیں۔ صرف ستمبر میں 148 اموات ریکارڈ کی گئیں، جو اگست کی 43 اور جولائی کی 36 اموات کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ ایک ہی دن میں مزید چھ افراد کی موت اور 948,1 نئے مریضوں کے اسپتال میں داخل ہونے کی اطلاع ملی، جبکہ ملک بھر میں 485,5 مریض زیر علاج ہیں۔ ماہرین کے مطابق ڈینگی پھیلانے والا ایڈیز مچھر اب بڑے شہروں تک محدود نہیں رہا بلکہ ملک کے مختلف حصوں تک پھیل چکا ہے، جس سے یہ مسئلہ قومی سطح کا صحت بحران بنتا جا رہا ہے۔ حالیہ بارشیں، نمی اور کھڑا پانی مچھروں کی افزائش کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ صرف کیڑے مار اسپرے کافی نہیں اور گھروں، تعمیراتی مقامات اور آبادیوں میں جمع پانی اور مچھروں کی افزائش کے مقامات ختم کرنا ضروری ہے۔ ڈینگی کی وبا ایسے وقت میں شدت اختیار کر رہی ہے جب بنگلہ دیش کا صحت کا نظام خسرے کی شدید وبا سے بھی نمٹ رہا ہے۔

تائیوان میں F-16V لڑاکا طیاروں کی پہلی کھیپ کی آمد

تائی تانگ (تائیوان)، 2 اکتوبر۔ ایم این این۔ 2019 میں آرڈر کیے گئے 66 F-16V لڑاکا طیاروں کی کھیپ میں سے پہلے دو طیارے کئی برسوں کی تاخیر کے بعد جمعہ کو تائیوان پہنچیں گے۔ اس سے اس فضائیہ کو تقویت ملے گی جسے چینی فوج کی نگرانی اور تعاقب کے لیے تقریباً روزانہ ہی ہنگامی بنیادوں پر پروازیں بھرنی پڑتی ہیں۔ تائیوان کو بیجنگ کی جانب سے بڑھتے ہوئے فوجی خطرے کا سامنا ہے، جو جمہوری طرز حکومت والے اس جزیرے کو اپنا علاقہ قرار دیتا ہے۔ تائی پے نے امریکہ جو اس کا سب سے اہم بین الاقوامی حامی اور ہتھیار فراہم کرنے والا ملک ہے، سے منگوائے گئے ہتھیاروں کی فراہمی میں بار بار ہونے والی تاخیر پر شکایت کی ہے۔ جزیرے کے پہاڑی مشرقی ساحل پر واقع تائی تانگ ایئربیس پر یہ طیارے ایک ایسے وقت میں پہنچ رہے ہیں جب تائیوان میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے تائی پے کو ہتھیار فراہم کرنے کے عزم کے حوالے سے خدشات پائے جاتے ہیں، حالانکہ واشنگٹن کا کہنا ہے کہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ تائی پے میں پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع ویلنگٹن کو نے کہا کہ جلد ہی مزید F-16V طیارے بھی پہنچیں گے، تاہم انہوں نے اس کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ انہوں نے کہا، "یقیناً سال کے اختتام تک ہمارے پاس صرف یہی دو طیارے نہیں پہنچیں گے۔"

امریکہ کا مغربی ایشیا میں تیسرا طیارہ بردار بحری بیڑا

واشنگٹن، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ مغربی ایشیا میں تیسرا طیارہ بردار بحری بیڑا اور مزید میرین فورسز تعینات کرنے کی تیاری کر رہا ہے، جس سے خطے میں مزید 10,000 تک فوجی اہلکار شامل ہو سکتے ہیں، جبکہ ایران کے ساتھ کشیدگی بدستور برقرار ہے۔ اس وقت 50,000 سے زیادہ امریکی فوجی پہلے ہی خطے میں تعینات ہیں۔ امریکی حکام کے حوالے سے دی وال اسٹریٹ جرنل نے بتایا کہ بحری جہاز، طیارے اور فوجی نومبر کے آخر تک خطے میں پہنچنے کی توقع ہے۔

برازیل میں صدارتی انتخابات سے قبل آخری مباحثہ منسوخ، سپریم کورٹ کے باہر بم کی اطلاع بھی غلط نکلی

برازیلیا، 2 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا دا سلوا اور ان کے اہم حریف فلیویو بولسونارو نے اتوار کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے پہلے مرحلے سے قبل آخری انتخابی مباحثے میں شرکت نہیں کی، جس کے باعث ٹی وی گلوبو نے مباحثہ منسوخ کر دیا۔ اسی روز سپریم کورٹ کے باہر بم کی اطلاع بھی غلط ثابت ہوئی۔ لولا نے مباحثے کے بجائے یوٹیوب پر مقبول ایک پوڈکاسٹ میں شرکت کی، جبکہ بولسونارو نے مباحثے سے دستبرداری کی وجہ انتخابی عدالت کی "سنسرشپ" کو قرار دیا۔ ان کا اعتراض انتخابی عدالت کے اس فیصلے پر تھا جس کے تحت مباحثے کے دوران لولا کی خالی نشست برقرار رکھنے سے نشریاتی ادارے کو روک دیا گیا تھا۔ ٹی وی گلوبو نے کہا کہ انتخابی عدالت اور سپریم کورٹ کے دو فیصلوں کے باعث مباحثے کے انعقاد سے متعلق "قانونی غیر یقینی" پیدا ہو گئی تھی، اس لیے اسے منسوخ کیا گیا۔ ادھر سپریم کورٹ کے باہر ایک مشتبہ بیگ ملنے کے بعد بم کی اطلاع پر پولیس نے کارروائی کی۔ عدالت کے مطابق ایک شخص نے احاطے کی باڑ پھلانگنے کی کوشش کی اور بس اسٹاپ پر بیگ پھینکا تھا۔

چینی اداروں سے تعلقات ختم کریں، برطانوی خفیہ ایجنسی MI5 کا یونیورسٹیوں کو انتباہ

لندن، 2 اکتوبر۔ ایم این این۔ برطانوی حکومت نے جمعہ کے روز برطانیہ کی یونیورسٹیوں سے کہا کہ وہ ایک چینی تحقیقی ادارے کے ساتھ کام بند کریں جو برطانیہ کی سیکیورٹی سروس کا کہنا ہے کہ جاسوسی کا محاذ ہے۔ سیکیورٹی کے وزیر ڈین جارویس نے کہا کہ برطانوی ماہرین تعلیم کو چائنا جنرل ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ تمام تعلقات ختم کرنے چاہئیں۔ برطانیہ میں چین کے سفارت خانے کے ترجمان نے ان الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے انہیں خیالی اور خالصتاً من گھڑت قرار دیا۔ ترجمان نے ایک بیان میں کہا، "ہم اس طرح کے بے بنیاد الزامات کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں اور برطانیہ کی جانب سے بھرپور تنقید کی ہے۔" برطانیہ کی گھریلو انٹیلی جنس ایجنسی MI5 نے کہا کہ برطانیہ سے منسلک 100 سے زائد ماہرین تعلیم نے تحقیقی ادارے کے ذریعے چینی انٹیلی جنس کی طرف سے خفیہ طور پر فنڈز فراہم کرنے والے منصوبوں پر کام کیا ہے۔ ان منصوبوں میں سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت، خفیہ مواصلاتی نظام اور سٹیگنوگرافی، پیغامات کو چھپانے کی مشق شامل تھی۔ MI5 نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کے چینی وزارت برائے ریاستی سلامتی کے ساتھ بہت مضبوط تعلقات ہیں اور وہ تحقیق کو فنڈ دینے کی کوشش کرتا ہے جو چینی ریاست کی جاسوسی کے لیے تکنیکی صلاحیت کو بہتر بنائے۔ برطانوی انٹیلی جنس حکام نے حالیہ برسوں میں برطانیہ کے تیسرے سب سے بڑے تجارتی پارٹنر چین کی طرف سے جاسوسی کے خطرات کے بارے میں اپنے انتباہات میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔ ایک سال پہلے، MI5 کے ڈائریکٹر جنرل کین میک کیلم نے کہا تھا کہ چینی ریاستی عناصر برطانیہ کو روزانہ خطرہ پیش کرتے ہیں۔ جون میں، فائیو آئیز انٹیلی جنس شیئر کرنے والے ممالک - امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور کینیڈا - نے خبردار کیا تھا کہ چینی جاسوس فوجی اور سرکاری اہلکاروں سے حساس معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے لیے نوکری کی ویب سائٹس کا استعمال کر رہے ہیں۔

فلائی دبئی طیارے کے کاک پٹ حملے میں ایران کا تعلق ثابت ہوا تو 'بہت سخت' کارروائی ہوگی / ٹرمپ

یروشلم، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل جانے والی فلائی دبئی کی پرواز کے کاک پٹ میں حملے کا تعلق ایران سے ثابت ہوا تو تہران کے خلاف "بہت سخت" کارروائی کی جائے گی۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں کہا کہ امریکی حکام ممکنہ ایرانی تعلق کی تحقیقات کر رہے ہیں اور جو معلومات انہیں مل رہی ہیں، ان سے بظاہر ایسا تعلق ہونے کا اشارہ ملتا ہے۔ فلائی دبئی کی تل ابیب جانے والی پرواز میں عمانی معاون پائلٹ نے مبینہ طور پر ہندوستانی کپتان سمیت عملے پر چاقو سے حملہ کیا، جس کے بعد طیارے کو سعودی عرب کے تبوک کی جانب موڑ دیا گیا۔ مسافروں اور عملے نے حملہ آور کو قابو کر لیا اور طیارہ بحفاظت اتار لیا گیا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق، ملزم کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے اسلام پسند اور جہادی ذہنیت کے آثار ملے ہیں اور تفتیش کار یہ بھی جانچ رہے ہیں کہ آیا اس کا مقصد طیارے کو گرانا تھا۔ متحدہ عرب امارات نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے یہ معلوم کرنے کی ہدایت دی ہے کہ حملے کا تعلق "دہشت گردانہ سرگرمی" سے تھا یا اسے پہلے سے منصوبہ بندی کے تحت انجام دیا گیا تھا۔ دریں اثنا، اطلاعات کے مطابق امریکہ خطے میں تقریباً 000,9 اضافی فوجی تعینات کر رہا ہے۔ ادھر ایران اور امریکہ کے درمیان لڑائی ختم کرنے اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے لیے ثالثی کی کوششیں بھی جاری ہیں، حالانکہ ٹرمپ تہران کی تازہ تجویز کو مسترد کر چکے ہیں۔

بڑے پیمانے پر ہجرت کے دوران پناہ کی درخواستیں عارضی طور پر معطل کی جائیں / یونان

ایتھنز، 2 اکتوبر (یو این آئی) یونان نے یورپی یونین سے مطالبہ کیا ہے کہ بڑے پیمانے پر مہاجرین کی آمد کے دوران رکن ممالک کو عارضی طور پر پناہ کی درخواستیں معطل کرنے کی اجازت دی جائے۔ یونان کا کہنا ہے کہ موجودہ قوانین اپنے کے شمالی افریقی علاقے سیوٹا میں رواں موسم گرما میں مہاجرین کی اچانک بڑی تعداد میں آمد جیسے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔ یہ تجویز جمعرات کو لکسمبرگ میں یورپی یونین کے وزرائے داخلہ کے اجلاس، جسے انصاف و داخلہ امور کونسل کہا جاتا ہے، میں پیش کی گئی، جسے بعض رکن ممالک کی حمایت حاصل ہوتی دکھائی دی۔ یونان کے وزیر برائے ہجرت تھانوس پلیوریس نے کہا کہ جون میں نافذ ہونے والے یورپی یونین کے نئے امیگریشن معاہدے نے ہجرت کے بہاؤ سے نمٹنے کی صلاحیت بہتر کی ہے، تاہم یہ اب بھی کافی نہیں ہے۔ انہوں نے اجلاس سے قبل صحافیوں سے کہا، "ایسے حالات میں سرحدی نگرانی میں اضافہ اور پناہ کی درخواستوں کی معطلی ہونی چاہیے۔" نیدرلینڈز کے وزیر برائے ہجرت بارٹ وان ڈین برنک نے بھی اس تجویز کی حمایت کی اور کہا کہ سیوٹا جیسے مقامات پر بڑے پیمانے پر آمد کو "پناہ کے مسئلے کے بجائے سرحدی انتظام کے مسئلے" کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسپین کے مطابق جولائی کے اواخر میں 72 ہزار سے زیادہ مہاجرین سیوٹا میں داخل ہوئے تھے۔ اگرچہ ان میں سے بیشتر واپس جا چکے ہیں، تاہم تقریباً 10 ہزار اب بھی وہاں موجود ہیں، جس کے باعث بعض یورپی دارالحکومتوں میں سخت پالیسی اپنانے کے مطالبات میں اضافہ ہوا ہے۔ 2015 میں ایک ملین سے زیادہ افراد، جن میں جنگ سے فرار ہونے والے بڑی تعداد میں شامی باشندے بھی شامل تھے، یورپی یونین میں داخل ہوئے تھے۔ اس کے بعد پورے یورپ میں امیگریشن مخالف جذبات مضبوط ہوئے، جس سے قوم پرست اور انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کی حمایت میں اضافہ ہوا اور متعدد حکومتوں نے سرحدی کنٹرول، روک تھام اور مہاجرین کی واپسی پر مبنی زیادہ سخت پالیسیاں اختیار کیں۔

نائب صدر نے گاندھی، شاستری اور کامراج کو خراج عقیدت پیش کیا

تینوں رہنماؤں کی خدمات کو یاد کر کے سچ، عدم تشدد، سادگی اور عوامی خدمت کے اصولوں کو اجاگر کیا

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے جمعہ کے روز مہاتما گاندھی، سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری اور تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ کے کامراج کو خراج عقیدت پیش کیا۔ راج گھاٹ پر نائب صدر نے مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر ان کی یادگار پر پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے گاندھی کی دیرپا وراثت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ سچ اور عدم تشدد پر ان کا غیر متزلزل یقین، انصاف کے لیے ان کی وابستگی اور ہر فرد کے وقار پر ان کا پختہ یقین آج بھی انسانیت کے لیے تحریک کا باعث ہے۔ سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ مہاتما گاندھی کی زندگی اور پیغام امن، ہمدردی، بے لوث خدمت اور انسانیت کے لیے ایک مستقل رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ گاندھی کے اقدار سے اپنی وابستگی کو مزید مضبوط کریں اور ایک منصفانہ، ہم آہنگ اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ بعد ازاں نائب صدر نے وجے گھاٹ پر سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی یوم پیدائش کے موقع پر ان کی یادگار پر پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے لال بہادر شاستری کو خاموش مزاج لیکن غیر معمولی عزم رکھنے والا رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سادگی، دیانت داری اور ملک کے لیے غیر متزلزل وابستگی کی مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تاریخ کے ایک اہم مرحلے پر شاستری کی قیادت نے عوام میں اعتماد اور اتحاد پیدا کیا، جبکہ ان کے نعرے "جے جوان، جے کسان" نے ملک کے فوجیوں کی قربانیوں اور کسانوں کی اہم خدمات کو نمایاں مقام دیا۔ نائب صدر نے کہا کہ لال بہادر شاستری کی زندگی اس بات کی یاد دہانی ہے کہ حقیقی قیادت سادگی، حوصلے اور ملک کی خدمت کے جذبے پر قائم ہوتی ہے۔ نائب صدر نے نائب صدر بھون میں تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ کے کامراج کی برسی کے موقع پر بھی انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور عوامی زندگی اور ملک کی تعمیر میں ان کی خدمات کو یاد کیا۔

پیوش گوئل نے عالمی تجارتی عدم توازن دور کرنے کیلئے WTO کے مطابق اقدامات پر زور دیا

جی 20 تجارتی وزرا اجلاس میں تجارتی اقدامات اور ترقی پذیر ممالک کیلئے پالیسی گنجائش برقرار رکھنے پر زور

ملواکی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے امریکا کے شہر ملواکی میں جی 20 تجارتی وزرا کے اجلاس کے اختتامی روز عالمی تجارت میں موجود عدم توازن اور تجارتی بگاڑ کو دور کرنے کے لیے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے قواعد کے مطابق اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ پیوش گوئل نے ساختی اضافی پیداواری صلاحیت، سب سے زیادہ پسندیدہ ملک کے اصول میں تبدیلی، عالمی سپلائی چینز میں جبری مشقت کے خاتمے اور اجلاس کے اختتامی اجلاس سمیت مختلف سیشنز سے خطاب کیا۔ ساختی اضافی پیداواری صلاحیت اور پیداوار کے موضوع پر بات کرتے ہوئے پیوش گوئل نے کہا کہ بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور 1.4 ارب افراد کی گھریلو طلب پر مبنی معیشت کے طور پر عالمی سپلائی چینز میں ایک قابل اعتماد شراکت دار کی حیثیت سے ذیزائن سے تیار مصنوعات تک مینوفیکچرنگ ویلیو چینز تشکیل دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی صنعتی صلاحیت ملکی اور عالمی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال ہو رہی ہے اور جی 20 کی جانب سے شناخت کیے گئے شعبوں میں بھارت کو ساختی اضافی پیداواری صلاحیت کا سامنا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سمیت کئی ممالک کو اس بات پر تشویش ہے کہ بعض معیشتوں میں تجارتی بگاڑ پیدا کرنے والی معاونت ڈمپنگ اور غیر منصفانہ قیمتوں کے تعین کا باعث بن سکتی ہے۔ ان کے مطابق ایسے معاملات سے نمٹنے کے لیے ڈبلیو ٹی او کے مطابق اقدامات، جن میں اینٹی ڈمپنگ اور کاؤنٹرویلنگ ڈیوٹیز شامل ہیں، شواہد کی بنیاد پر کیے جانے چاہئیں اور انہیں عدالتی جائزے کے تابع ہونا چاہیے۔ پیوش گوئل نے کہا کہ صرف صنعتی پیداواری صلاحیت بذات خود مسئلہ نہیں ہے، تاہم جہاں پیداوار کا جغرافیائی ارتکاز پوشیدہ سبسڈی اور معاونت کی وجہ سے پیدا ہو، وہاں تجارتی بگاڑ سامنے آسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار اور سپلائی چینز میں تنوع ایک جائز مقصد ہے، تاہم اسے ڈبلیو ٹی او کے قواعد سے باہر اقدامات یا ترقی پذیر ممالک پر ایڈجسٹمنٹ کا بوجھ منتقل کرنے کے جواز کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

بھارت اور نیدرلینڈز کے درمیان زرعی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

شیوراج سنگھ چوہان اور ڈچ وزیر کی ملاقات، مارکیٹ تک رسائی اور زرعی اختراع پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر زراعت و کسان بہبود شیوراج سنگھ چوہان نے 28 ستمبر کو نئی دہلی میں نیدرلینڈز کے وزیر زراعت، ماہی گیری، غذائی تحفظ اور قدرتی وسائل سیلویو ایریکز سے ملاقات کر کے دونوں ممالک کے درمیان زرعی شعبے میں جاری تعاون کا جائزہ لیا اور باہمی تعاون کے نئے شعبوں کو تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقوں نے جدید ٹیکنالوجی، اختراع اور علم کے تبادلے کے ذریعے زرعی پیداوار اور کارکردگی میں بہتری لانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک نے زرعی شعبے میں جاری تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے امکانات تلاش کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ بات چیت میں زراعت اور باغبانی کے شعبوں میں 25 مراکزِ امتیاز کے قیام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقوں نے بیجوں کے شعبے میں تعاون کے امکانات تلاش کرنے پر اتفاق کیا اور اس مقصد کے لیے ایک ایسے عملی منصوبے کی تیاری پر بات کی جس میں تعاون کے اہم شعبوں کی واضح نشاندہی ہو تاکہ اس پر موثر انداز میں عمل درآمد کیا جاسکے۔ زرعی اختراع کے شعبے میں بھی دونوں ممالک نے ممکنہ تعاون کے شعبوں کی نشاندہی پر تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران دونوں جانب سے اس شعبے میں ہونے والی اہم پیش رفت اور جدید اقدامات کو مدنظر رکھتے ہوئے باہمی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ملاقات میں نیدرلینڈز کے وفد میں وزارت زراعت، ماہی گیری، غذائی تحفظ اور قدرتی وسائل کے ڈائریکٹر جنرل مارٹن وین ڈین برگ اور دیگر سینئر افسران کے علاوہ بھارت میں نیدرلینڈز کی سفیر ماریسا گیرارڈز اور سفارت خانے کے دیگر حکام شامل تھے۔

روبوٹکس طب کے ہر شعبے میں اہم کردار ادا کرے گی / ڈاکٹر جتیندر سنگھ

مصنوعی ذہانت اور نیورو سائنس سے ذاتی نوعیت کے علاج اور درست تشخیص کا نیا نظام تشکیل پائے گا

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ روبوٹکس مستقبل میں طب کے تقریباً ہر شعبے میں تشخیص، علاج اور طبی نگہداشت کے لیے ایک اہم معاون ٹیکنالوجی بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، روبوٹکس اور نیورو سائنس کے امتزاج سے درست تشخیص اور مریض کی ضرورت کے مطابق ذاتی نوعیت کے علاج کے لیے ایک وسیع نظام تشکیل پائے گا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہ بات سوسائٹی آف روبوٹک سرجری کی بین الاقوامی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ روبوٹکس کو صرف جراحی تک محدود ٹیکنالوجی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ مستقبل میں طب کے مختلف شعبوں میں اس کا استعمال بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ کانفرنس اگرچہ روبوٹک سرجری پر مرکوز ہے، تاہم مستقبل میں روبوٹک میڈیسن، روبوٹک اینڈوکرائنولوجی اور روبوٹک کارڈیالوجی جیسے شعبے بھی سامنے آسکتے ہیں، جس طرح مصنوعی ذہانت پہلے ہی طب کی مختلف شاخوں میں استعمال ہو رہی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اکیسویں صدی طب کے جدید اور جدید ترین طریقۂ علاج کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے، جہاں مصنوعی ذہانت، بایو ٹیکنالوجی، نیوکلیئر میڈیسن اور دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی حل تیزی سے طبی شعبے کا حصہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں جینیاتی بنیادوں پر تشخیصی نظام، کوانٹم ٹیکنالوجی، نیوکلیئر میڈیسن اور روبوٹکس کا استعمال مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

حکومت نے RoDTEP اسکیم میں 31 دسمبر 2026 تک توسیع کر دی

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: حکومت نے برآمد کنندگان کو سہولت فراہم کرنے کے لیے برآمد شدہ مصنوعات پر ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی واپسی کی اسکیم (روڈ ٹی ای پی) کو 31 دسمبر 2026 تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت تجارت کے محکمہ تجارت نے 30 ستمبر 2026 کو نوٹیفکیشن نمبر 41/2026-27 کے ذریعے اسکیم میں توسیع کی ہے۔ اس کے تحت ڈومیسٹک ٹیرف ایریا (ڈی ٹی اے) کی اکائیاں، ایڈوانس اتھارائزیشن (اے اے) ہولڈرز، خصوصی اقتصادی زون (ایس ای زیڈ) کی اکائیاں اور ایکسپورٹ اورینٹڈ یونٹس (ای او یوز) کی جانب سے کی جانے والی برآمدات اس سہولت سے مستفید ہو سکیں گی۔ روڈ ٹی ای پی اسکیم کے تحت برآمد شدہ مصنوعات پر عائد مرکزی، ریاستی اور مقامی ڈیوٹیز، ٹیکسز اور لیویز کی رقم واپس کی جاتی ہے جن کی پہلے کسی اور طریقے سے رعایت یا واپسی نہیں ہوتی ہے۔ اس میں پیداوار اور برآمد سے قبل کے مراحل میں جمع ہونے والے بعض بالواسطہ ٹیکس بھی شامل ہیں۔

الیکشن کمیشن نے چھوٹ گئے ووٹروں کے اندراج کیلئے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن (ای سی آئی) نے ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) عمل میں چھوٹ گئے اہل ووٹروں کے نام دوبارہ شامل کرنے کے لیے ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف الیکٹورل آفیسرز، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز اور الیکشن رجسٹریشن آفیسرز کو ایک خصوصی مہم شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس ہدایت میں خاص طور پر نوجوانوں اور پہلی بار ووٹ دینے والوں پر زیادہ توجہ دینے کو کہا گیا ہے۔ کمیشن نے جمعرات کے روز لکھے گئے ایک خط میں کہا کہ یہ عمل ووٹر فہرست کو مسلسل اپ ڈیٹ کرنے کے حصے کے طور پر کیا جائے گا۔ اس میں ان لوگوں کی شناخت کی جائے گی جن کے نام ایس آئی آر عمل سے پہلے کی ووٹر فہرست میں تھے لیکن موجودہ فہرست میں نہیں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نئے اہل ووٹروں کے اندراج میں بھی مدد کی جائے گی۔ یہ ہدایت یکم اکتوبر کو تمام چیف الیکٹورل آفیسرز کے ساتھ کمیشن کی میٹنگ کے بعد اور 29 ستمبر کی بات چیت کے تسلسل میں آئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے پہلے کہا تھا کہ بہار اور مغربی بنگال سمیت 20 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر عمل مکمل ہو چکا ہے اور جن لوگوں کے نام ترمیم کے دوران یا بعد میں چھوٹ گئے تھے ان کے علاوہ نوجوان اور پہلی بار ووٹ دینے والے ووٹر اب اپنا نام شامل کروا سکتے ہیں۔ تازہ ترین ہدایات کے تحت بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) موجودہ ووٹر فہرست کا موازنہ ایس آئی آر عمل سے پہلے کی فہرست سے کریں گے اور ایسے ووٹروں کی بوتھ وار فہرست تیار کریں گے جن کے نام پہلے کی فہرست میں تھے لیکن موجودہ فہرست میں نہیں ہیں۔

INS ترشول اسپین کی بندرگاہ ویلنشیا پہنچ گیا

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: بھارتی بحریہ کا جدید گائیڈڈ میزائل اسٹیلتھ فریگیٹ آئی این ایس ترشول 30 ستمبر 2026 کو اسپین کے شہر ویلنشیا پہنچ گیا۔ یہ دورہ بحیرۂ روم، بحر اوقیانوس اور ملحقہ سمندری علاقوں میں جاری بھارتی بحریہ کی تعیناتی کا حصہ ہے۔ بندرگاہ پر قیام کے دوران آئی این ایس ترشول کے عملے کی ہسپانوی بحریہ کے ساتھ پیشہ ورانہ ملاقاتیں، مختلف جہازوں کے دورے، کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے دونوں بحری افواج کو آپریشنل تجربات کے تبادلے اور باہمی افہام و تفہیم کو مزید مضبوط بنانے کے مواقع حاصل ہوں گے۔ یہ دورہ دوست ممالک اور شراکت دار بحری افواج کے ساتھ بھارتی بحریہ کے مسلسل بحری تعاون اور رابطوں کا حصہ ہے۔

مغربی ایشیا میں لاجسٹک رکاوٹوں کے باعث ریلیف اسکیم کی مدت میں توسیع

برآمد کنندگان کیلئے 95 فیصد رسک کوریج برقرار، انشورنس کی اضافی لاگت سے تحفظ فراہم کیا جائے گا

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی صورتحال اور خلیج و ملحقہ علاقوں میں سمندری نقل و حمل متاثر ہونے کے پیش نظر محکمہ تجارت نے ایکسپورٹ پروموشن مشن کے تحت ریلیف اسکیم کے دوسرے جزو کی مدت میں توسیع کر دی ہے۔ محکمہ تجارت نے 30 ستمبر 2026 کو جاری نوٹیفکیشن نمبر 37/2026-27 کے ذریعے "ریلیف" (ریزیلینس اینڈ لاجسٹکس انٹروینشن فار ایکسپورٹ فیسیلیٹیشن) کے جزو دوم کے تحت مقررہ مدت میں توسیع کی ہے۔ اس اقدام کا مقصد مغربی ایشیا میں جاری لاجسٹک رکاوٹوں کے باعث مشکلات کا سامنا کرنے والے بھارتی برآمد کنندگان کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ ریلیف اسکیم کے جزو دوم کے تحت برآمد کنندگان کو مخصوص علاقوں کے لیے آئندہ برآمدی کھیپ کی انشورنس کے لیے ایکسپورٹ کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن (ای سی جی سی) کا کور حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، جس میں 95 فیصد خطرے کی کوریج فراہم کی جاتی ہے۔ یہ سہولت 16 مارچ 2026 یا اس کے بعد حاصل کی گئی اسٹینڈ الون پالیسیز یا مکمل کاروباری حجم کی پالیسیز کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے تحت مکمل کنٹینر لوڈ، جزوی کنٹینر لوڈ اور ریفر کنٹینرز میں بھیجی جانے والی اشیا شامل ہیں، تاہم فضائی راستے سے متعلق کھیپ اس سہولت سے مستثنیٰ ہوگی۔ اس جزو کے تحت برآمد کنندگان کی جانب سے ادا کیے جانے والے انشورنس پریمیم کو اہل مدت کے دوران بحران سے قبل کی سطح سے زیادہ بڑھنے سے بھی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

شکر اور چاول نرم، دالوں اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یو این آئی) گھریلو تھوک جنس بازاروں میں جمعہ کو شکر کی اوسط قیمت میں نرمی دیکھی گئی۔ شکر کے ساتھ چاول کے نرخ بھی گر گئے۔ گندم میں استحکام رہا، جبکہ دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا رخ رہا۔ ملک کے تھوک بازار میں شکر کی اوسط قیمت 27 روپے ٹوٹ کر 5102 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ وہیں گڑ کی قیمت 47 روپے بڑھ کر 5946 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی۔ ریٹیل بازار میں شکر کی اوسط قیمت 33 پیسے گھٹ کر 55.29 روپے فی کلوگرام رہ گئی۔ اوسط درجے کے چاول کی اوسط قیمت 81 روپے گر کر 4109 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم 2889 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً مستحکم رہا۔ آٹے کا نرخ 22 روپے چڑھ گیا۔ دالوں اور دلہن میں مسور دال کی اوسط قیمت 64 روپے فی کوئنٹل چڑھ گئی۔ تور دال 30 روپے اور اڑد دال 13 روپے مہنگی ہوئی۔ وہیں مونگ دال 34 روپے اور چنا دال 18 روپے فی کوئنٹل ٹوٹ گئی۔ ملیشیا کے برسا ملیشیا ڈیریویٹوز ایکسچینج میں آج پام آئل کا دسمبر فیوچر 21 رنگٹ ٹوٹ کر 4533 رنگٹ فی ٹن رہ گیا۔ دسمبر کا امریکی سویا آئل فیوچر 0.73 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ 82.67 سینٹ فی پاؤنڈ بولا گیا۔ مقامی بازار میں سورج مکھی کا تیل اوسطاً 79 روپے اور مونگ پھلی کا تیل 72 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا۔

ہریانہ سے کینیڈا کیلئے 24 میٹرک ٹن منجمد غذائی اشیا برآمد

نئی دہلی، 2 اکتوبر: زرعی اور پراسیسڈ فوڈ مصنوعات کی برآمدی ترقیاتی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) کی سہولت سے ہریانہ کے سونی پت سے کینیڈا کے لیے 24 میٹرک ٹن منجمد غذائی اشیا کی کھیپ یکم اکتوبر 2026 کو روانہ کی گئی۔ یہ کھیپ اتزا فوڈز پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ نے برآمد کی ہے، جس میں منجمد غذائی مصنوعات کے 2295 ڈبے شامل ہیں اور کھیپ کی مجموعی مالیت 35140 کینیڈین ڈالر ہے۔ کسان پروڈیوسر تنظیم (ایف پی او) کی قیادت میں ہونے والی اس برآمد میں سبز مٹر، مکس سبزیاں، مٹر و گاجر، سویٹ کارن اور سموسے سمیت مختلف منجمد غذائی مصنوعات شامل ہیں۔ برآمد کنندہ یونٹ کو اے پی ای ڈی اے کی مالی معاونتی اسکیم کے تحت تعاون فراہم کیا گیا تھا۔ اے پی ای ڈی اے کے مطابق یہ کھیپ بھارتی پراسیسڈ فوڈ مصنوعات کے لیے بین الاقوامی منڈیوں میں مواقع بڑھانے اور کسان پروڈیوسر تنظیموں کو عالمی خریداروں اور منڈیوں سے جوڑنے کی کوششوں میں ایک اور قدم ہے۔ اس برآمد سے عالمی منڈیوں تک رسائی کے لیے کسان پروڈیوسر تنظیموں کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I Shariff Ahmad Wagay S/o Gh. Qadir Wagay R/o Pomposh Mohalla Bijbehara Anantnag holding Aadhar No. 781366787110, declare that my name and DOB are incorrectly recorded as Shareef Ahmad Wagay and 12/02/1978 on my Driving License bearing No. JK-0320060004941. My correct name is Shariff Ahmad Wagay and DOB is 12/02/1977 as per my Aadhar card. Both name refer to the same person. I have applied to ARTO Anantnag for correction. Objections, if any may be conveyed to ARTO Anantnag within 07 days.

Shariff Ahmad Wagay

تھائی لینڈ سے آنے والے پارسل سے ایک کلو سے زائد ہائیڈروپونک گانجا برآمد

راجستھان میں CBN کی کارروائی، کیک کے 29 پیکٹوں میں چھپا 1.080 کلو گانجا ضبط کر لیا گیا

نئی دہلی، 2 اکتوبر: نیوز ڈیسک: سینٹرل بیورو آف نارکوٹکس (سی بی این) کے جے پور یونٹ نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تھائی لینڈ سے آنے والے ایک بین الاقوامی پارسل سے 1.080 کلو ہائیڈروپونک گانجا برآمد کر کے ضبط کر لیا۔ سی بی این کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاع ملنے کے بعد جے پور یونٹ کے افسران نے ایک ٹیم تشکیل دے کر جے پور کے فارن پوسٹ آفس میں مشتبہ پارسل کی جانچ اور تلاشی لی۔ پارسل کی تفصیلی جانچ کے دوران افسران نے دیکھا کہ کارٹن کے اندر کیک کے کئی پیکٹ اور دیگر اشیا رکھی گئی تھیں۔ مزید تلاشی لینے پر ہائیڈروپونک گانجا کیک کے 29 پیکٹوں میں انتہائی مہارت سے چھپایا گیا پایا گیا۔ منشیات کو دیگر کیک کے پیکٹوں اور اشیا کے درمیان اس طرح رکھا گیا تھا کہ اسے چھپایا جاسکے۔ سی بی این کے افسران نے چھپائی گئی منشیات کو احتیاط سے برآمد کر کے اس کا وزن کیا، جس کے بعد ہائیڈروپونک گانجا کی مجموعی مقدار 1.080 کلوگرام پائی گئی۔ برآمد شدہ منشیات کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹنسز ایکٹ 1985 کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کر لیا گیا۔ سی بی این نے کہا کہ یہ کارروائی بین الاقوامی ڈاک پارسلوں کے ذریعے منشیات کی اسمگلنگ کی کوششوں کا سراغ لگانے اور ایسی ممنوعہ اشیا کو ان کی منزل تک پہنچنے سے روکنے کے لیے ادارے کی مسلسل نگرانی اور مربوط کوششوں کا حصہ ہے۔ حکام کے مطابق بین الاقوامی پارسلوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ضروری کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔

CUK میں گاندھی جینتی پر امن، عدم تشدد اور صفائی پر قومی سیمینار

گاندھی کے سچ، خدمت، امن اور عدم تشدد کے اصولوں کو موجودہ دور میں اپنانے پر زور

گاندربل، 2 اکتوبر: پریس نوٹ: سینٹرل یونیورسٹی کشمیر نے گاندھی کنگ فاؤنڈیشن، جموں و کشمیر چیپٹر کے اشتراک سے مہاتما گاندھی کی 157 ویں یوم پیدائش کے موقع پر تولا مولا کیمپس میں "امن اور عدم تشدد" کے موضوع پر ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا۔ تقریب کے ساتھ سوچھتا ہی سیوا 2026 بھی منایا گیا، جس کا مقصد موجودہ دور میں سچ، ہمدردی، خدمت، امن اور عدم تشدد پر مبنی گاندھی کے نظریات کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینٹرل یونیورسٹی کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر اے روی چندر ناتھ نے گاندھی کے فلسفے کے عملی پہلوؤں اور طلبہ، تعلیمی اداروں اور معاشرے کے لیے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ شکایات اور اختلافات کو پرامن ذرائع سے حل کرنا ضروری ہے اور گاندھی کا عدم تشدد کا نظریہ باہمی اختلافات کو تصادم کے بغیر حل کرنے کے لیے ایک موثر راستہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے گاندھی کے نظریات کو تجرباتی تعلیم، ماحولیاتی تحفظ اور معاشرتی خدمت سے جوڑتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی تعلیمی اور صفائی سے متعلق سرگرمیوں میں شرکت اس سوچ کو عملی شکل دینے کی مثال ہے۔ انہوں نے سوچھتا ابھیان میں طلبہ کی شرکت کو سراہا اور صفائی مترون کی خدمات کی بھی تعریف کی، جو تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کے لیے صاف ستھرا اور سازگار ماحول برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروفیسر اے روی چندر ناتھ نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری صرف علم پیدا کرنے اور اسے عام کرنے تک محدود نہیں بلکہ اس علم کو معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کرنا بھی ضروری ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (Old name) Shafiqa Bano to (New Name) Shafiqa. In future I will be known as (New Name) Shafiqa. If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 07 days. After 07 days no objection will be accepted.

Shafiqa

PUBLIC NOTICE

In my aadhar card bearing No. 3575 3892 9134 and in my DOB my name has been wrongly mentioned as Azan instead of Azaan Muhi-ud-din Guna S/o Gh Mohi-ud-din Guna. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Azaan Muhi-ud-din Guna S/o Gh Mohi-ud-din Guna R/o New Colony Summer Bugh, Lasjan.

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

نے ہمارے لئے بہت ہی اصول چھوڑ گئے ہیں۔ انہوں نے ہمیں ایک نیا طریقہ، نئے اصول، زندگی کا ایک نیا انداز اور ایک ایسا نیا نظام دیا جو آج بھی ہر نسل کے لئے مشعل راہ ہے۔" منوج سنہا نے کہا کہ ٹیکنالوجی نے اگرچہ دنیا بھر کے لوگوں کو جوڑ دیا ہے لیکن اس نے شمولیت اور سچائی کے سوالات بھی کھڑے کئے ہیں۔ انہوں نے غلط معلومات سے خبردار کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ گاندھی جی کے طریقے کو اپنائیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ "ستیہ میو جیتے یعنی سچ ہی کی جیت ہوتی ہے" کو جمہوریت کا رہنما اصول رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا: "باپو سچائی اور طاقت کے رشتے کو بہت گہرائی سے سمجھتے تھے۔ وہ اپنی زندگی کو سچ کی تلاش میں کئے جانے والے ایک تجربے سے تعبیر کرتے تھے۔ میرا ماننا ہے کہ سچائی ایک روحانی مشق (سادھنا) ہے۔ سچائی کسی بھی حقیقت یا معلومات پر یقین کرنے سے پہلے اس کی تصدیق کرنے کی عادت ہے اور سچائی کسی بھی بات کا فوری جواب دینے سے پہلے اسے سننے اور سمجھنے کا نام ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی کو انسانی کنٹرول میں رہنا چاہیے اور ترقی کا ذریعہ بننا چاہیے، ضمیر کا متبادل نہیں۔ انہوں نے بچوں اور نوجوانوں سے کہا کہ وہ جدید آلات کو ذمہ داری سے استعمال کریں اور انسانی اقدار سے جڑے رہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "میں چاہتا ہوں کہ تمام بچے اور نوجوان یہ یاد رکھیں کہ ٹیکنالوجی صرف ایک آلہ ہے اور فیصلہ ہمارا ہی ہونا چاہیے۔ آلہ خواہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اس کی سمت کا تعین بالآخر اسے تھامنے والا ہاتھ ہی کرتا ہے۔" انہوں نے تنوع میں ہندوستان کی طاقت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ انصاف، احترام اور ہمدردی پر مبنی روزمرہ کے اقدامات کے ذریعے اتحاد کو مضبوط بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے معاشرے کے کمزور ترین فرد کے تئیں گاندھی جی کی فکر کا ذکر کیا اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ ترقی کا پیمانہ شمولیت اور فلاح و بہبود کو بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "قدیم زمانے سے ہندوستان تنوع کی سرزمین رہا ہے۔ ہماری زبانیں مختلف ہیں، ہمارے عبادت کے طریقے مختلف ہیں، ہمارا لباس اور رسم و رواج مختلف ہیں لیکن ہماری عظیم روایت نے ہمیں سکھایا ہے کہ تنوع کے ساتھ مل کر چلنا ہی ہندوستان کی طاقت ہے۔ میرا ماننا ہے کہ آج اس فلسفے کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔" انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ گاندھی جی کا فلسفہ ہندوستان کو 2047 تک 'ایک ترقی یافتہ ملک' بننے کے ہدف کی طرف رہنمائی کرے گا۔ منوج سنہا نے کہا: "وزیر اعظم نریندر مودی نے ہمارے سامنے 'ایک ترقی یافتہ ہندوستان' کا خاکہ پیش کیا ہے؛ ایک ایسا ہندوستان جو ایک مضبوط معیشت کا حامل ہو، جہاں عوام میں خوشحالی اور مواقعوں میں اضافہ ہو، وقار کو فروغ ملے اور ہر شہری کو انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ پوجیہ باپو نے خود انحصاری پر زور دیا تھا جس میں دیہات کے چھوٹے کاروبار بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعظم پوجیہ باپو کے انہی خوابوں کو پورا کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں اور آتم نربھر بھارت مہم مقامی مصنوعات، دستکاروں، چھوٹے کاروباروں اور ہمارے کسانوں کو نئی طاقت دے رہی ہے تاکہ وہ عالمی منڈی کے ساتھ شانہ بشانہ آگے بڑھ سکیں۔" انہوں نے ٹرسٹی شپ، عوامی شراکت اور بچوں میں کردار سازی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ کسی قوم کا کردار ہی اس کا سب سے دیرپا بنیادی ڈھانچہ ہوتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا: "ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لئے ہمیں اپنے کھیتوں، سکولوں، دیہاتوں، شہروں اور صنعتوں کو تیار کرنا ہوگا اور سب سے بڑھ کر بچوں میں کردار سازی پر خاص زور دینا ہوگا۔ باپو کا پختہ یقین تھا کہ قوم کا کردار ہی اس کا سب سے دیرپا بنیادی ڈھانچہ ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ٹیکنالوجی کی بے مثال طاقت کو نظم و ضبط اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ ایسا ہندوستان تعمیر کریں جو جدید ہو مگر ہمدرد، خوشحال ہو مگر منصف، طاقتور ہو مگر حساس اور سب سے بڑھ کر متحد ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: '2047 میں جب ہم آزاد ہندوستان کی صد سالہ تقریب منائیں گے تو ہمیں ہندوستان کی کامیابی کا اندازہ صرف بنیادی ڈھانچے سے نہیں لگانا چاہیے بلکہ اس بات سے بھی لگانا چاہیے کہ ہم نے کتنے محروم لوگوں کو اوپر اٹھایا ہے اور کتنے لوگوں تک مواقع پہنچانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔" گاندھی جینتی کی تقریب میں وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سکولی اعلیٰ تعلیم و سماجی بہبود سکینہ ایتو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پدم بھوشن شری راجیو سیٹھی، صدر گاندھی گلوبل فیملی جموں و کشمیر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، سینئر افسران، ممتاز شہری، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور بڑی تعداد میں طالب علموں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 2

سروے آف انڈیا کے لداخ کے نقشے پر جن 28 مقامات اور جغرافیائی خصوصیات کو نشان زد کیا گیا ہے ان میں پہاڑی چوٹیاں، پہاڑ، راستے، خطہ، گلیشیئر، وادیاں، جھیلیں، دریا اور آبی ذخائر شامل ہیں۔ نشان زدہ مقامات میں انیلا گیری، براگسا، چنچنگل درہ، کنفک چوٹی، کرن سوو، کسیل، مارکنگ گیری، پرپک گلیشیئر، اسکامری گلیشیئر، ٹھیرک درہ، شکورگا وادی، زورآور چوٹی، دیہرا کیامپ، ورک کریپ، گوگرا، جولوری، کمارانن نقطہ، ہنگنگ، رینچن ژانگپو، شاکیہ شری گیری، گرور پچ، شمل لنگپا، یاکیپا مدی، ہاٹ اسپرنگ، مار پالوستاوادی، ملار پاکا گری، شیو ری اور مینڈوری شامل ہیں۔ لداخ کا نقشہ، بشمول اضافی مقامات اور جغرافیائی خصوصیات، سروے آف انڈیا کی ویب سائٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ حکومت کے اس اقدام کو سفارتی اور تزویراتی نقطہ نظر سے اہم سمجھا جاتا ہے اور اسے چین کے علاقائی دعووں اور مشرقی لداخ کے علاقوں کا نام تبدیل کرنے کی کوششوں کے تحت ردعمل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 3

انفرادی قوت سبسڈی اور بینک کے طویل مدتی قرضوں پر 2 کروڑ روپے تک کی سود پر رعایت کی سہولت بھی شامل ہے۔ حکومت بائیو کھاد کے لئے خام مال کی یکجا فراہمی اور مارکیٹ روابط میں بھی سہولت فراہم کرے گی اور اس پالیسی کا ہدف 10,000 کسانوں تک بائیو کھاد کی تقسیم ہے۔ اس اقدام کے تحت 2030 تک دیہی علاقوں میں تقریباً 2,000 براہ راست ملازمتیں پیدا کرنے اور سی بی جی ویلیو چین میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ پالیسی 2032 تک نافذ العمل رہے گی اور اس کا مقصد گرین سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا، غیر مرکوزیت فضلہ سے توانائی کے حل کو فروغ دینا اور دیہی معیشتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما اور محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کو پالیسی کو حتمی شکل دینے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اسے دیرپا توانائی کی ترقی اور ایک صاف ستھرے اور وسائل کے زیادہ موثر استعمال والے جموں و کشمیر کے قیام کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔

بقیہ نمبر 4

ان کی میراث کی یاد میں منعقد ہونے والی تقریبات کا اہم حصہ رہے ہیں۔ یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں نے صفائی، دیہی ترقی، سماجی شمولیت اور عوامی خدمت پر مرکوز پروگراموں اور مہمات میں ان کے اصولوں کا حوالہ دیا ہے۔ مودی کی جانب سے "بہتر معاشرے" اور "وکست بھارت" کا ذکر ہندوستان کو 2047 تک ترقی یافتہ بنانے کے حکومت کے وسیع تر ترقیاتی وژن کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، جس میں اقتصادی ترقی، سماجی بہبود، خود انحصاری اور بہتر عوامی خدمات پر زور دیا گیا ہے۔ 2 اکتوبر کو ملک بھر میں صفائی اور شہری ذمہ داری کو فروغ دینے والے پروگرام بھی منعقد کیے جاتے ہیں، جو صفائی اور انفرادی ذمہ داری پر گاندھی کے زور کی عکاسی کرتے ہیں۔ مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش ملک بھر میں دعائیہ اجتماعات، خراج عقیدت اور عوامی پروگراموں کے ذریعے منائی جاتی ہے۔ نئی دہلی کے راج گھاٹ پر سیاسی رہنما اور معزز شخصیات روایتی طور پر مہاتما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یہ موقع ان کی عوامی زندگی سے وابستہ امن، عدم تشدد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خدمت کی اقدار کی تجدید کا بھی موقع ہوتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

ریفر کیا گیا۔ تاہم، اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بقیہ نمبر 6

نیا ریکارڈ قائم کیا۔ رفتار میں اضافے سے اودھم پور۔ سری نگر۔ بارہمولہ ریل لنک (یو ایس بی آر ایل) منصوبے کے تحت ٹرینوں کی آمد و رفت مزید ہموار ہونے، سفر کے وقت میں کمی اور مسافروں کو تیز تر، محفوظ اور زیادہ آرام دہ سفری سہولیات فراہم ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ نمبر 7

میں وزیر اعظم مودی مسلسل یہ پیغام دیتے رہے ہیں کہ مسائل کا حل میدان جنگ میں نہیں بلکہ مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ یا قدرتی آفات جیسے مشکل حالات میں بھارت نے ہمیشہ مدد اور تعاون کے لیے آگے بڑھ کر اپنی قدیم روایت "وسُدھیو کٹمبکم" کو نئی شناخت دی ہے۔ امت شاہ کے مطابق یہی وجہ ہے کہ جب دنیا کو کسی بڑے بحران کا سامنا ہوتا ہے تو عالمی سطح پر بھارت کی آواز کو اہمیت دی جاتی ہے اور وزیر اعظم مودی کے بیانات کو توجہ سے سنا جاتا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے جمعرات کو ماسکو میں والدائی ڈسکشن کلب کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی یوکرین تنازع کے خاتمے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور روس و بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات کے باوجود وہ ہر ملاقات میں جنگ ختم کرنے کا معاملہ اٹھاتے رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

رکن اسمبلی کو بتایا گیا کہ محکمہ جنگلات کی تبادلہ فہرست جاری کر دی گئی ہے اور مذکورہ افسر کو ان کے حلقے کے بجائے راجوری کے کالا کوٹ علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔ جس پر رکن اسمبلی نے اعتراض اٹھایا جو جلد ہی شدید تلخ کلامی ماحولیات کے وزیر برداشت نہیں ہو سکا دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی تاہم ممبر اسمبلی نے الزام لگایا کہ وزیر نے ان کے ساتھ غیر پارلیمانی غیر مہذبانہ اور دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا جس کے نتیجے میں ان کے خلاف نوٹس جاری کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 9

قرار دیے گئے، جبکہ 897 ٹیسٹ ناکام رہے۔ ناکام نمونوں میں کشمیر کے 833 اور جموں خطے کے 64 نمونے شامل تھے۔ کشمیر میں مجموعی طور پر 85 ہزار 519 ٹیسٹ کیے گئے، جن میں 84 ہزار 686 کامیاب اور 833 ناکام رہے۔ جموں میں ایک لاکھ 6 ہزار 92 ٹیسٹ کیے گئے، جن میں ایک لاکھ 6 ہزار 28 کامیاب اور 64 ناکام قرار دیے گئے۔

بقیہ نمبر 10

انٹرن شپ سرگرمیوں میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر ایک پر 10 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے جس کی رقم مقررہ CD-10 اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائے گی۔ طلباء اور انٹرنز کو حکم جاری ہونے کے پانچ دنوں کے اندر اکیڈمک سیکشن میں ادائیگی کی رسید جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ریگنگ میں ملوث طلباء کے والدین یا سرپرستوں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ مزید تادیبی کارروائی کے لیے اینٹی ریگنگ کمیٹی کے سامنے پیش ہو جائیں۔

بقیہ نمبر 11

حکومت نے 9 اگست 1953 سے قبل کی صورتحال کے مطابق 'زیادہ خود مختاری' کی بحالی کے لیے ایک قرارداد منظور کی تھی۔ 6 نومبر 2024 کو، ایوان نے خصوصی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کرنے والی ایک قرارداد منظور کی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا خود مختاری کا مسئلہ اب بھی اہمیت رکھتا ہے، تو این سی کے صدر نے سوال کیا، "کون کہتا ہے کہ اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے؟ لیکن ان (بی جے پی) کے لیے نہیں۔ جب سے ملک آزاد ہوا ہے، وہ ہمیشہ اس کے خلاف رہے ہیں۔ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن ہمیں اس کا مقابلہ کرنا ہوگا۔"

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تاخیر پائی جائے وہاں ذمہ داری کا تعین کیا جائے۔ اس کے علاوہ پیش رفت اور کام کے معیار کی نگرانی کے لیے باقاعدگی سے فیلڈ انسپکشن کرنے کی ہدایت بھی دی گئی۔ انہوں نے متعلقہ دیگر افسران کو بھی باقاعدہ فیلڈ معائنوں کے لیے تعینات کرنے اور ہفتہ وار پیش رفت رپورٹس پیش کرنے پر زور دیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس شیلندر کمار نے دیہات میں موجود کسانوں کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہدف شدہ آبادی کی واضح اکثریت ہیں جبکہ غیر حاضر افراد کے استثنائی معاملات کو بعد میں دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلق معاملات کو عمومی اصول کا درجہ دینے سے خبردار کیا اور فیلڈ ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ مزید تاخیر کے بغیر ایگری سٹیک کا کام مکمل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس نے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے مختلف حالات کے لئے مخصوص عملی رہنما اصول مرتب کرنے کو بھی کہا جن کا فیلڈ عملے کو سامنا ہوتا ہے تاکہ طریقہ کار سے متعلق مسائل کام میں تاخیر کی وجہ نہ بنیں۔ اس موقع پر سیکرٹری ریونیو کمار راجیو رنجن نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کے فوری حل پیش کیا۔ انہوں نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ جموں و کشمیر نے اپنے بنیادی اراضی انتظامی یونٹوں میں صد فیصد ڈیجیٹلائزیشن کا ہدف حاصل کیا ہے جس میں تمام 20 اضلاع، 207 تحصیلیں اور 6,818 دیہات شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 68,62,596 اراضی پارسلز (خسرہ جات) کو ڈیجیٹلائز کیا گیا ہے۔ تمام 20 اضلاع میں 6,47,274 انتقالات کا زیر التوا بیک لاگ بھی شامل کیا گیا ہے اور اب کوئی زیر التوا بیک لاگ باقی نہیں ہے۔ مزید بتایا گیا کہ محکمہ کو مجموعی طور پر 14,48,748 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 14,38,571 غیر نیم عدالتی نوعیت کی تھیں۔ ان میں سے 14,27,576 غیر نیم عدالتی شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ 6,818 دیہات موجود 71,04,737 خسرہ جات کی بنیاد کے مقابلے میں ایگری سٹیک کے لئے ڈیٹا انٹری میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ اب تک 65,77,944 خسرہ جات جمع کئے جا چکے ہیں، 58,17,502 کی تصدیق ہو چکی ہے اور 57,30,681 کو منظوری دی جا چکی ہے جو مجموعی بنیاد کا 80.7 فیصد بنتا ہے۔ صوبہ جموں میں 3,750 میں سے 2,770 دیہات کی مکمل منظوری ہو چکی ہے جبکہ خسرہ منظوری کی مجموعی شرح 80.8 فیصد ہے۔ اسی طرح صوبہ کشمیر میں 3,068 میں سے 1,945 دیہات کی مکمل منظوری ہو چکی ہے اور خسرہ منظوری کی مجموعی شرح 80.57 فیصد ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ اب تک 1,663 دیہات میں 1,21,472 فارمر آئی ڈیز تیار کی جا چکی ہیں۔ 836 دیہاتوں کے لئے 70,979 فارمر آئی ڈیز تیار کئے گئے جبکہ صوبہ جموں میں 827 دیہاتوں کے لئے 52,751 فارمر آئی ڈیز تیار کئے گئے۔ میٹنگ میں بھو نقشہ کے نفاذ اور کیڈسٹرل نقشوں کو ڈیجیٹلائزڈ اراضی ریکارڈ کے ساتھ مربوط کرنے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مقررہ چھ مراحل کے ورک فلو کے تحت اس عمل میں شجرہ اسوی نقشوں کی فہرست سازی اور جمع آوری، جیو ریفرینسنگ، خسرہ وار ذیلی تقسیم کے ذریعے ذیلی نقشوں کی تیاری، ٹوپولوجی اور حدود کی جانچ، مصدقہ ریکارڈ آف رائٹس کے ساتھ انضمام اور پٹواریوں کے ذریعے فیلڈ ویلیڈیشن شامل ہے۔ دیہات کے کل 6,818 نقشوں میں سے 6,468 نقشے بی آئی ایس اے جی۔ این کے حوالے کئے جا چکے ہیں جن میں سے 6,049 واپس موصول ہو چکے ہیں۔ مزید 425 نقشوں کی جیو ریفرینسنگ زیر التوا ہے جبکہ 5,754 نقشوں کے لئے انٹیجریشن مکمل کئے گئے ہیں۔ میٹنگ کو جموں و کشمیر کے ڈیجیٹلائزڈ لینڈ ریکارڈ کو خصوصی اے پی آئیز کے ذریعے آر بی آئی کے یونیفائیڈ لینڈنگ انٹرفیس (یو ایل آئی) کے ساتھ مربوط کرنے کی مجوزہ تجویز سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس انضمام کا مقصد زرعی قرضوں کی فراہمی کے لئے متعلقہ اراضی اور زرعی معلومات تک محفوظ رسائی کو آسان بنانا ہے جس میں زمین کے مالک اور اراضی پارسل کی تفصیلات، زرعی رجسٹرز، رہن کی تفصیلات، فصلوں کی معلومات اور موجودہ قرضوں کی نشاندہی شامل ہوگی۔ چیف سیکرٹری نے تمام متعلقہ ایجنسیوں کو مقررہ مدت کے مطابق کام کرنے اور ذمہ داریاں واضح طور پر متعین کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی گئی کہ فارمر آئی ڈی بننے کے ایک ماہ کے اندر آر او آر اور مصدقہ کی لاکنگ مکمل کی جائے، تمام کلیئڈ دیہات میں فارمر آئی ڈیز کی تیاری مکمل کی جائے اور دو ماہ کے اندر غیر وضعی شدہ بکھرو اور بین اضلاع اراضی پارسلز سے متعلق معاملات کو حل کیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹلائزیشن کی یہ مشق صرف ڈیٹا تیار کرنے تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ اس کا نتیجہ درست، اپ ڈیٹ اور فیلڈ میں تصدیق شدہ لینڈ ریکارڈ کی صورت میں سامنے آنا چاہیے تاکہ مستقبل میں شہری خدمات کی فراہمی تیز ہو، اراضی انتظامیہ میں شفافیت آئے اور تمام کسانوں کے لئے ادارہ جاتی زرعی قرضوں تک رسائی آسان ہو۔

102

، ڈاکٹر مہ جبین نبی، محترمہ اوبی کلثوم گگرار اور شری پربھو ساہو شامل تھے۔ ملاقات کے دوران گاندھیائی تحریک کے فروغ کے علاوہ صحت، تعلیم، روزگار اور امن سے متعلق اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد کے ارکان نے جموں و کشمیر میں "نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان" کی قیادت کرنے پر لیفٹیننٹ گورنر کا شکریہ ادا کیا اور منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مہم کے وسیع اثرات کو سراہا۔

103

کے ریاستی سیکرٹری سنی سنگوترا بھی موجود تھے۔ انہوں نے نئے شامل ہونے والے نوجوانوں کا خیر مقدم کیا۔ ست شرما نے سیکڑوں نئے نوجوانوں کا گرمجوشی سے استقبال کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی میں شامل ہونے کا ان کا فیصلہ پارٹی کے نظریے، قیادت اور ترقی یافتہ بھارت کے وژن پر ان کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شمولیت جموں و کشمیر میں بی جے پی کی تنظیم کو نئی رفتار فراہم کر رہی ہے اور نوجوان نسل کے ساتھ پارٹی کے رابطے کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ ست شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کے نوجوانوں کو بھارت کی تبدیلی کے عمل میں حصہ لینے کے لیے زیادہ مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔

104

کی منصوبہ بندی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مقامی باشندوں پر بھی زور دیا کہ وہ جل جیون مشن کے تحت قائم اثاثوں کی ذمہ داری قبول کریں اور ان کی مناسب دیکھ بھال، حفاظت اور پائیدار استعمال کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے عوام سے آئندہ وارڈ سبھاؤں اور گرام سبھاؤں میں فعال طور پر شرکت کرنے اور مجوزہ منصوبے کی تیاری میں اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر "بال وِواہ مکت بھارت" کے تحت ایک قرارداد بھی منظور کی گئی، جس میں کم عمری کی شادیوں کی روک تھام اور اس رسم کے قانونی، سماجی اور ترقیاتی نقصانات کے بارے میں بیداری کو فروغ دینے کے لیے برادری کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پروگرام میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، پروجیکٹ منیجر، ضلعی پروگرام مینجمنٹ یونٹ، جل جیون مشن کے افسران، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کنڈ، پنچایت سیکرٹری، تکنیکی افسران، دیگر متعلقہ اہلکاروں اور مقامی باشندوں نے شرکت کی۔

105

نے اپنے ووٹ کے ذریعے حکومت منتخب کی ہے، اس لئے انتظامیہ کو بھی اسی جمہوری مینڈیٹ کے تابع رہنا چاہئے۔ حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کے سیاسی، آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد کی ہے اور یہ جدوجہد آئندہ بھی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی حالیہ قرارداد میں 26 جون 2000 کی اٹانومی قرارداد اور 6 نومبر 2024 کی خصوصی پوزیشن کی بحالی سے متعلق قرارداد کا حوالہ برقرار رکھنا اس امر کی اہم یاد دہانی ہے کہ یہ مطالبات نیشنل کانفرنس کے سیاسی موقف کا تسلسل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان ناقدین کے پروپیگنڈے کا کرارا جواب ہے جو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ نیشنل کانفرنس نے جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی کی جدوجہد ترک کر دی ہے۔ نیشنل کانفرنس نے نہ ماضی میں اپنے اصولی موقف سے انحراف کیا اور نہ آئندہ کرے گی۔ ریاستی درجہ کی بحالی، عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کا تحفظ اور خصوصی پوزیشن کی بحالی کی جدوجہد پارٹی کی سیاسی ترجیحات میں شامل رہیں گی۔

106

جسمانی و صحت کی فطرت سے آگاہ کیا گیا اور موزوں صحت و تندرستی کے طریقوں کو اپنانے کی اہمیت سمجھائی گئی کیمپ کے دوران ڈاکٹر نصرت بشیر نے شرکاء اور مقامی باشندوں کو آیوش نظام کے تحت مختلف احتیاطی اور صحت کو فروغ دینے والے طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صحت مند طرز زندگی، یوگا اور صحت و تندرستی کے لیے جامع نقطہ نظر اپنانے کی اہمیت پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ اس موقع پر آیوش نظام طب، پرا کرتی پریکٹس اور صحت مند طرز زندگی کے فوائد کو اجاگر کرنے والا معلوماتی، تعلیمی اور ابلاغی مواد بھی شرکاء کے درمیان آویزاں اور تقسیم کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد آیوش خدمات کو نچلی سطح تک پہنچا کر کمیونٹی کی سطح پر صحت کی سہولیات کو مزید مضبوط بنانا اور احتیاطی صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس کے علاوہ گرام سبھا کی سطح پر عوام کی فعال شمولیت کو فروغ دینا بھی اس پروگرام کا مقصد تھا، تاکہ "صحت مند گاؤں" کے ہدف کو عملی شکل دی جا سکے۔ پروگرام نے قابل رسائی، احتیاطی اور عوامی شمولیت پر مبنی صحت کی خدمات کو فروغ دینے اور روایتی نظام طب کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے لیے آیوش محکمہ کے عزم کا اعادہ کیا۔

107

مقامی ضروریات شامل تھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو عوام کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل درج کرنے کی ہدایت دی اور یقین دلایا کہ جائز مطالبات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھا کر مناسب ازالے کے لیے ضروری کارروائی کی جائے گی۔ اسی طرح بنیاری اے میں بھی ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور اسکولوں میں عملے کی کمی، طبی سہولیات، بجلی کے کھمبوں اور تاروں، سڑک رابطے اور پینے کے پانی سے متعلق مطالبات سنے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ جائز مطالبات پر ضروری کارروائی کی جائے گی اور بنیادی ضروریات کے جلد ازالے کے لیے متعلقہ محکموں کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں پر زور دیا کہ وہ اپنے علاقوں کے ترقیاتی منصوبوں کی تیاری میں فعال طور پر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں کمیونٹی کی زیادہ شمولیت سے زیادہ موثر اور پائیدار نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے لیے حکمرانی کے عمل میں حصہ لینے اور سرکاری اسکیموں کے موثر نفاذ میں اپنا کردار ادا کرنے کے ہمیشہ مواقع موجود ہیں، جس سے نچلی سطح پر بہتر اور دیرپا نتائج یقینی بنائے جا سکتے ہیں۔ تاؤ دیہال میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے گاندھی جینتی کو اصلاح آنسو منانے کے لیے موزوں موقع قرار دیا اور مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے وژن اور ملک کی ترقی میں دیہات کے مرکزی کردار کو اجاگر کیا۔ پروگرام میں زیادہ خود مختاری، منصوبہ بند اور مربوط ترقی، گرام سبھا میں شہریوں کی فعال شرکت، شفاف اور جوابدہ حکمرانی اور خوشحال و خود کفیل دیہات کے قیام کے ذریعے پنچایتوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

108

نے کہا کہ گاندھی جی صفائی کو محض ذاتی عادت نہیں بلکہ اجتماعی سماجی ذمہ داری سمجھتے تھے۔ انہوں نے صفائی ستھرائی، محنت کے وقار اور دیہی کمیونٹیوں کی ترقی کو بہت اہمیت دی۔ انہوں نے کہا کہ بااختیار دیہات اور مقامی معاملات میں عوام کی فعال شرکت پر مبنی گاندھی جی کا "گرام سوراج" کا تصور موجودہ دور میں بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ جاوید ڈار نے کہا: "صفائی ہی زندگی ہے اور صفائی ستھرائی کسی ایک محکمے یا فرد کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔" انہوں نے دیہاتوں، قصبوں اور عوامی مقامات کو صاف رکھنے کے لئے مسلسل عوامی شرکت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے آنے والی نسلوں کے لئے آبی ذخائر، قدرتی وسائل اور جموں و کشمیر کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر غیر معمولی قدرتی حسن اور وافر ماحولیاتی وسائل سے مالا مال ہے، جس کے باعث ہر شہری پر ان کے تحفظ اور حفاظت کی یکساں اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے 'اصلاحات آنسو' کے آغاز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گاندھی جینتی کے موقعے پر اس اقدام کا آغاز خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ اس کا مقصد نچلی سطح پر شراکتی طرز حکمرانی کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ گرام سبھائیں نچلی سطح کی جمہوریت کا ایک اہم ذریعہ ہیں جو شہریوں کو مقامی ترجیحات کی نشاندہی کرنے، ترقیاتی ضروریات پر غور و خوض کرنے اور اپنی کمیونٹیوں کی مخصوص ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبہ بندی میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

109

کرنی چاہیے، بالخصوص خواتین، بچوں، بزرگ شہریوں، معذور افراد، درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر کمزور طبقات کی ضروریات کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ ریاض احمد وانی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبہ بندی کو صرف سرکاری دفاتر تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ اس کا آغاز گرام سبھا سے ہونا چاہیے، جہاں شہری اپنی ضروریات کی نشاندہی کریں، ترجیحات پر تبادلہ خیال کریں اور اجتماعی طور پر اپنی پنچایت کے مستقبل کا لائحہ عمل طے کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر آواز کو سنا جانا چاہیے اور معاشرے کا کوئی بھی طبقہ منصوبہ بندی اور ترقی کے عمل سے باہر نہیں رہنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خصوصی گرام سبھاؤں کو محض رسمی اجلاس نہیں سمجھا جانا چاہیے بلکہ انہیں سماجی احتساب، عوامی شمولیت اور جوابدہ حکمرانی کے موثر پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ "سب کی یوجنا، سب کا وکاس" کے جذبے کے تحت خصوصی گرام سبھاؤں نے عوام کی قیادت میں منصوبہ بندی، شفافیت، جوابدہی اور دیہی ترقی میں اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ محکمے نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ باخبر اور شراکتی گرام سبھائیں مضبوط، خود کفیل اور ترقی یافتہ پنچایتوں کی تعمیر کے لیے ضروری ہیں، جو ترقی یافتہ بھارت کے وسیع تر قومی مقصد میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ گرام سبھاؤں میں "نشا مکت بھارت ابھیان" اور منشیات کے استعمال کی روک تھام میں پنچایتوں، خاندانوں، اسکولوں، نوجوانوں کے گروپوں اور کمیونٹی اداروں کے کردار پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شہریوں کو منشیات کی لت کے سماجی، اقتصادی اور صحت پر پڑنے والے اثرات سے آگاہ کیا گیا اور بروقت مداخلت، مشاورت، بحالی اور مسلسل عوامی نگرانی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

110

خدمات اور اصلاحات کو اجاگر کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مہاتما گاندھی کی قربانیوں، خدمات اور سچائی، عدم تشدد، امن اور معاشرتی بہبود کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کو یاد کیا۔ انہوں نے تحریک آزادی میں مہاتما گاندھی کے اہم کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے نظریات آج بھی نسل در نسل لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں اور ایک پرامن، جامع اور ذمہ دار معاشرے کی تعمیر میں اہمیت رکھتے ہیں۔ اس موقع پر طلبہ نے ثقافتی پروگرام، تقاریر اور دیگر پیشکشیں پیش کیں، جن کے ذریعے مہاتما گاندھی کی زندگی، نظریات اور خدمات کو اجاگر کیا گیا۔

111

فراہم کرتا ہے۔ انجینئر کھٹانہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے دیہی بااختیاری کے وژن کو نئی رفتار دینے کو سراہتے ہوئے کہا کہ دیہات کو مضبوط بنانا ترقی یافتہ اور خود کفیل بھارت کی تعمیر کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار، بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی اور مواقع کے ذریعے دیہی برادریوں کو بااختیار بنانا ترقی یافتہ بھارت 2047 کے وسیع تر وژن کے عین مطابق ہے۔ لال بہادر شاستری کو یاد کرتے ہوئے انجینئر کھٹانہ نے ان کی سادگی، عاجزی، دیانت داری، حب الوطنی اور عوامی خدمت کے جذبے کو اجاگر کیا۔

112

اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے انسان اور جنگلی حیات کے درمیان ہم آہنگ بقائے باہمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیداری، سائنسی انتظام اور مقامی برادریوں کی شمولیت کے ذریعے انسان و جنگلی حیات کے درمیان تنازع کو کم کرنے کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔ ڈاکٹر بخشی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے فعال سفیر بنیں اور وزیر اعظم کی جانب سے دیے گئے "مشن لائف" کے پیغام کو اپناتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ماحول دوست طرز عمل اختیار کریں۔ ایس کے یو اے ایس ٹی کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے اپنے خطاب میں جنگلی حیات اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے سائنسی علم پیدا کرنے، زمینی سطح پر تحقیق کرنے اور انسانی وسائل تیار کرنے میں جامعات کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔

113

کرنے اور ٹھکانے لگانے کو بھی یقینی بنایا گیا۔ اس اقدام کے ذریعے مہاتما گاندھی کے صفائی ستھرائی، نظم و ضبط اور شہری ذمہ داری سے متعلق لازوال پیغام کی عکاسی کی گئی، جبکہ سوچھ بھارت ابھیان کے جذبے کو بھی مزید تقویت بخشی گئی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

آخری ون ڈے میں نظریں ریزرو کھلاڑیوں کو موقع دینے پر مرکوز

نیو چنڈی گڑھ، ۲ اکتوبر (یو این آئی) تین میچوں کی سیریز پہلے ہی اپنے نام کر چکی ہندوستانی ٹیم جمعہ کو مہاراجہ یادویندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میں کلین سویپ کے ساتھ ریزرو کھلاڑیوں کو موقع دینے پر توجہ دے گی۔ گوہاٹی میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں آٹھ وکٹ سے کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے سیریز میں ۲-۰ کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی تھی۔ اس میچ میں کپتان شبھمن گل نے ناٹ آؤٹ ۲۲۳ اور روہت شرما نے ۱۰۱ رنز بنائے تھے۔ سیریز اپنے نام کرنے کے بعد ٹیم مینجمنٹ ان کھلاڑیوں کو آزمانا چاہتا ہے جنہیں اب تک کم موقع ملا ہے۔ رتوراج گائیکواڑ، کے ایل راہل، نتیش کمار ریڈی، محمد سراج اور اسکواڈ میں شامل دیگر کھلاڑیوں کو موقع دیا جا سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم جیت کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے اپنی بینچ اسٹرینتھ کو بھی آزمانا چاہے گی۔ ہندوستان کی اصل ون ڈے ٹیم میں ۱۵ کھلاڑی شامل تھے، جن میں شبھمن گل، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، رتوراج گائیکواڑ، کے ایل راہل، دھروو جوریل، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، پرسدھ کرشنا، گرونور برار، محمد سراج، عاقب نبی، یشسوی جیسوال اور تلک ورما شامل ہیں۔ تاہم دوسرے ون ڈے کے دوران بائیں ہیمسٹرنگ میں چوٹ کے باعث پرسدھ فیصلہ کن میچ سے باہر ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ انشول کمبوج کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ دوسرے ون ڈے میں ویراٹ کوہلی نے سنچری بنائی تھی، جبکہ ہندوستان نے ۳۰۵ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ۳ء۴۳ اوور میں ۲/۳۰۶ رنز بنائے۔ شبھمن گل نے ناٹ آؤٹ ۲۲۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ روہت شرما نے ۱۰۱ رنز بنائے۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے ۲۵۵ رنز کی شراکت قائم کی، جو گھریلو ون ڈے میں ہندوستان کی سب سے بڑی اوپننگ شراکت ہے۔ آخری میچ کے ایل راہل کے لیے بھی اہم ہو سکتا ہے۔ اگر انہیں موقع ملتا ہے تو وہ خود کو ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔ رتوراج گائیکواڑ اور دیگر ریزرو کھلاڑیوں کو بھی پلے بازی میں آزمایا جا سکتا ہے، جبکہ پرسدھ کی غیر موجودگی میں کسی دوسرے تیز گیندباز کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ ویسٹ انڈیز کے لیے آخری ون ڈے سیریز میں اپنی کارکردگی بہتر بنانے کا موقع ہوگا۔

ڈیوڈ بیکھم 12 ویں مقام پر رہے

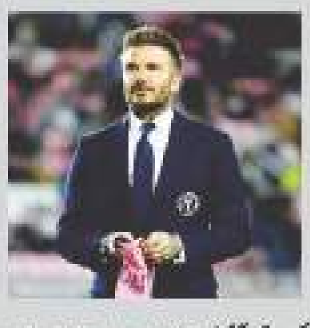

آئیچی ناگویا، ۲ اکتوبر (یو این آئی) ڈیوڈ بیکھم مردوں کی کیرن ریس کے سیمی فائنل میں پانچویں مقام پر رہنے کے بعد مجموعی طور پر ۱۲ویں مقام پر رہے۔ صرف ٹاپ تین سائیکلسٹ ہی فائنل اے میں تمغے کی دوڑ کے لیے کوالیفائی کر سکتے۔ فائنل بی میں ڈیوڈ بیکھم ۱۰.۹۳۶ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ آخری مقام پر رہے اور ۱۲ویں مقام پر اپنی ریس مکمل کی۔ اس سے قبل کیرن سیمی فائنل کی پہلی ہیٹ میں ڈیوڈ بیکھم نے ۱۰.۵۷۸ سیکنڈ کا وقت نکالتے ہوئے پانچواں مقام حاصل کیا تھا، جس کے ساتھ ہی وہ طلائی تمغے کی دوڑ سے باہر ہو گئے تھے۔ فٹ بال کی دنیا میں بعض کھلاڑی ایسے ہوتے ہیں جن کی پہچان صرف ان کے گول، ٹرافیوں اور میدان میں دکھائی جانے والی مہارت تک محدود نہیں رہتی بلکہ وہ اپنے کھیل، شخصیت، محنت اور طرز زندگی کے ذریعے ایک پورے عہد کی علامت بن جاتے ہیں۔ ڈیوڈ بیکھم بھی انہی شخصیات میں شامل ہیں۔ انگلینڈ کے اس سابق فٹ بالر نے اپنی شاندار فری ککس، درست پاسنگ، میدان میں نظم و ضبط اور غیر معمولی شہرت کے باعث دنیا بھر میں لاکھوں شائقین کے دلوں میں جگہ بنائی۔ ڈیوڈ بیکھم کا نام سنتے ہی ذہن میں ایک ایسا فٹ بالر ابھرتا ہے جس کے دائیں پاؤں سے نکلنے والی گیند اکثر گول پوسٹ کے عین نشانے پر پہنچتی تھی۔ ان کی فری ککس، کراسز اور طویل فاصلے سے دیے جانے والے پاس فٹ بال کے شائقین کے لیے ہمیشہ یادگار رہیں گے۔ تاہم بیکھم کی کہانی صرف ایک کامیاب کھلاڑی کی داستان نہیں، بلکہ یہ ایک ایسے نوجوان کی جدوجہد بھی ہے جس نے اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے مسلسل محنت کی اور پھر کھیل سے آگے بڑھ کر عالمی ثقافت، فیشن، کاروبار اور کھیلوں کی انتظامیہ میں بھی اپنی شناخت قائم کی۔

انکش پنگھال نے طلائی تمغہ جیتا

آئیچی ناگویا، ۲ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے ۲۱ سالہ باکسر انکش پنگھال نے جنوبی کوریا کے کم من سیونگ کو فائنل میں ۵-۰ سے شکست دے کر مردوں کے ۸۰ کلوگرام وزن کے زمرے میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی باکسرز نے ایشین گیمز میں طلائی تمغوں کی ہیٹ ٹرک مکمل کر لی۔ ہریانہ کے انکش نے تیز کاؤنٹر پنچنگ اور بہترین موومنٹ کے ذریعے مقابلے پر کنٹرول برقرار رکھا۔ انہوں نے ابتدائی راؤنڈ میں کئی واضح پنچ لگائے اور ۵-۰ کی برتری حاصل کی۔ دوسرے راؤنڈ میں کم نے دباؤ بنانے کی کوشش کی، لیکن انکش نے جوابی حملوں کے ذریعے مؤثر پنچ لگاتے ہوئے راؤنڈ بھی اپنے نام کر لیا۔ برتری حاصل کرنے کے بعد انکش نے آخری راؤنڈ میں محتاط حکمت عملی اختیار کی اور غیر ضروری تبادلے سے گریز کرتے ہوئے اپنی برتری برقرار رکھی۔ بالآخر انہوں نے ۵-۰ سے کامیابی حاصل کر کے ایشین گیمز کا طلائی تمغہ اپنے نام کر لیا۔ انکش نے کوارٹر فائنل میں تاجکستان کے نیکروز سلیم وف کو ۵-۰ سے شکست دے کر تمغہ یقینی بنایا تھا۔ سیمی فائنل میں انہوں نے ازبکستان کے موجودہ ۷۵ کلوگرام عالمی چیمپئن فضل الدین ارکین یوسف کے خلاف ابتدائی دور میں پیچھے رہنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے ۴-۱ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ دو ماہ قبل انکش نے دولت مشترکہ کھیلوں میں بھی طلائی تمغہ جیتا تھا۔ ان کا طلائی تمغہ ہندوستان کا ایشین گیمز میں باکسنگ کا تیسرا اور مجموعی طور پر چھٹا تمغہ ہے۔ اس سے قبل لولینا بورگوہین اور پروین ہڈا نے بھی آج اپنے اپنے فائنل جیت کر طلائی تمغے حاصل کیے تھے۔

ایشین گیمز کرکٹ فائنل میں ہندوستان کے سامنے پاکستان کا چیلنج

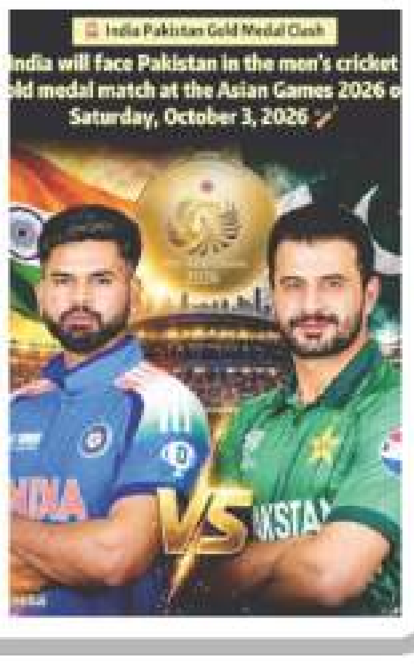

ہیچیں، ۲ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان ہفتہ کو ہیچیں کے کوروگی اسپورٹس پارک میں ایشین گیمز ۲۰۲۶ کے کرکٹ فائنل میں پاکستان کے خلاف میدان میں اترے گا۔ طلائی تمغے کا یہ مقابلہ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح ۱۰ بجے شروع ہوگا۔ بارش کے باعث افغانستان کے خلاف کوارٹر فائنل منسوخ ہونے کے بعد ہندوستانی ٹی-۲۰ کپتان شریئس ایر کی قیادت والی ٹیم نے سیمی فائنل میں سری لنکا کو ۱۲۳ رنز سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان نے ۷ وکٹ پر ۲۶۹ رنز بنائے، جس میں ایشان کشن نے ناٹ آؤٹ ۸۰ اور نوجوان ویبھو سوریہ ونشی نے ۳۸ رنز بنائے۔ ہندوستانی گیندبازوں نے اس کے بعد شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکا کو صرف ۵ء۱۳ اوور میں آل آؤٹ کر دیا، جو سری لنکا کا اب تک کا سب سے کم ٹی-۲۰ اسکور ہے۔ جسپریت بمراہ نے پہلے ہی اوور میں دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اکشر پٹیل، ابھیشیک شرما اور واشنگٹن سندر نے بھی وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان نے دوسرے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کو چھ وکٹ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ بارش سے متاثرہ ۱۳ اوور کے میچ میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو ۱۱۱/۷ تک محدود رکھا۔ سفیان مقیم نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ عبدالصمد نے ۱۵ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۰ رنز بنا کر پاکستان کو تین گیند باقی رہتے چھ وکٹ سے کامیابی دلائی۔ ہندوستان موجودہ ایشین گیمز کرکٹ چیمپئن کی حیثیت سے فائنل میں اتر رہا ہے۔ اس نے ہانگژو ۲۰۲۳ میں مردوں کا طلائی تمغہ جیتا تھا، جبکہ پاکستان ایشین گیمز کرکٹ میں اپنا پہلا مردوں کا طلائی تمغہ جیتنے کی کوشش کرے گا۔ ہندوستانی خواتین کی ٹیم پہلے ہی طلائی تمغہ جیت چکی ہے۔ اگر بارش کے باعث فائنل منسوخ ہوتا ہے تو اس بار میچ کا فیصلہ سپر اوور سے کیا جائے گا۔ اگر سپر اوور بھی مکمل نہ ہو سکا تو دونوں ٹیموں کو مشترکہ طور پر طلائی تمغہ دیا جائے گا۔ ہفتہ کو بارش کا امکان صرف ایک فیصد ہے اور درجہ حرارت ۱۹ سے ۲۷ ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ پاکستان کے خلاف ٹی-۲۰ مقابلوں میں ہندوستان کا ریکارڈ بہتر رہا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۱۷ ٹی-۲۰ میچوں میں ہندوستان نے ۱۳ جیتے اور تین میں شکست ہوئی ہے۔ ہندوستان پاکستان کے خلاف مسلسل چھ کامیابیوں کے ساتھ فائنل میں پہنچا ہے۔ دونوں ٹیمیں اس سال ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے میں کولمبو میں آخری بار آمنے سامنے ہوئی تھیں، جہاں ایشان کشن کے ۷۷ رنز کی بدولت ہندوستان نے کامیابی حاصل کی تھی۔

ہندوستان نے طلائی تمغہ جیتا

کاکامی گہارا، ۲ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے خواتین کی ہاکی کے فائنل میں چین کو ۱-۰ سے شکست دے کر ایشین گیمز کا طلائی تمغہ جیت لیا۔ لالریمسیامی ہمرازدوسے نے ۱۰ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا، جبکہ دوسرے کوارٹر میں سوتا پونیا نے پنالٹی اسٹروک روک کر چین کو برابری حاصل کرنے سے روکے رکھا۔ ایشین گیمز میں خواتین کی ہاکی میں ہندوستان کا یہ صرف دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل ہندوستان نے ۱۹۸۲ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے ۴۴ سال بعد خواتین کی ہاکی میں ایشین گیمز کا طلائی تمغہ حاصل کیا اور لاس اینجلس ۲۰۲۸ اولمپکس کے لیے کوالیفائی بھی کر لیا۔

یوزویندر چہل نے فرسٹ کلاس کرکٹ کو الوداع کہا

نئی دہلی، ۲ اکتوبر (یو این آئی) یوزویندر چہل نے اپنے فرسٹ کلاس کرکٹ کریئر کو الوداع کہہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کا ان کا خواب تو ختم ہو گیا ہے، لیکن وائٹ بال کرکٹ میں قومی ٹیم میں واپسی کے راستے کھلے ہیں۔ ۳۶ سالہ لیگ اسپنر نے ہندوستان کے لیے ۷۲ ون ڈے اور ۸۰ ٹی-۲۰ میچ کھیلے ہیں، لیکن وہ کبھی بھی ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانے کے قریب نہیں پہنچ سکے، کیونکہ ہندوستان کے پاس روی چندرن اشون اور رویندر جڈیجہ کی اسپن جوڑی ہمیشہ موجود رہی۔ چہل نے انسٹاگرام پوسٹ میں کہا، "میرے لیے ریڈ بال کرکٹ کبھی بھی صرف ایک اور فارمیٹ نہیں تھا۔ اسی فارمیٹ میں میں نے صبر، کردار، مضبوطی اور گھنٹوں میدان پر ڈٹے رہ کر ہر رن اور ہر وکٹ کے لیے جدوجہد کرنے کی حقیقی خوشی کو سیکھا۔" چہل کے فرسٹ کلاس کریئر کا آغاز ۲۰۰۹ میں ہریانہ کے ساتھ ہوا تھا اور انہوں نے ۳۹ میچوں میں ۳۲.۰۲ کی اوسط سے ۱۲۸ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے ۲۰۲۶ کاؤنٹی چیمپئن شپ نارتھمپٹن شائر کے ساتھ کھیلی، جس میں ڈویژن ٹو میں ۱۹.۱۳ کی اوسط سے ۳۱ وکٹیں حاصل کیں۔ ان کا آخری فرسٹ کلاس میچ مڈل سیکس کے خلاف تھا، جس میں مڈل سیکس نے سات وکٹ سے کامیابی حاصل کی اور نارتھمپٹن شائر کی ترقی کی امیدوں کو ختم کر دیا۔ انہوں نے کہا، "میں نے اپنا آخری فرسٹ کلاس میچ لارڈز میں کھیلا تھا۔ یہ الفاظ کہنا جذباتی کر دینے والا ہے کیونکہ ٹیسٹ کیپ پہننا ہمیشہ سے میرا خواب رہا ہے، جسے میں نے کئی سالوں تک سنبھال کر رکھا۔ اگرچہ وہ خواب پورا نہیں ہو سکا، لیکن میں اپنے اب تک کے سفر سے واقعی مطمئن ہوں اور اس فارمیٹ میں ملنے والے ہر موقع کے لیے بہت شکر گزار ہوں۔" اس دوران ہریانہ کے لیے چہل کا ریڈ بال کرکٹ کھیلنا بہت کم ہو گیا تھا۔ ان کا آخری رنجی ٹرافی سیزن، جس میں انہوں نے دو سے زیادہ میچ کھیلے تھے، ۲۰۱۶-۱۷ کا تھا، جب انہوں نے سات میچوں میں ۲۲.۶۰ کی اوسط سے ۲۳ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ان کا وائٹ بال کریئر اب بھی جاری ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ دوبارہ ہندوستان کے لیے کھیلیں گے، حالانکہ انہوں نے آخری بار اگست ۲۰۲۳ میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ وہ آئی پی ایل میں بھی ایک اہم کھلاڑی بنے ہوئے ہیں، جہاں وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیندباز ہیں اور پی بی کے ایس پنجاب کنگز کے لیے کھیل رہے ہیں۔ "میں نے ابھی ہار نہیں مانی ہے۔ ملک کے لیے کھیلنے کی بھوک اب بھی میرے اندر بہت زیادہ ہے۔ میرا ماننا ہے کہ مجھ میں اب بھی کرکٹ باقی ہے اور میں ون ڈے اور ٹی-۲۰ فارمیٹ میں ایک اور موقع حاصل کرنے کے لیے اپنی پوری جان لگا دوں گا۔ ہریانہ کرکٹ ایسوسی ایشن، رنبیر سنگھ مہندرا صاحب اور امیر ودھ سنگھ چودھری صاحب کا میرے سفر کے دوران مسلسل حمایت، بھروسہ اور اعتماد برقرار رکھنے کے لیے خاص طور پر شکریہ۔" انہوں نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا، "۱۰ سال کی عمر میں پہلی بار ریڈ بال پکڑنے سے لے کر اپنا آخری فرسٹ کلاس میچ کھیلنے تک، یہ ایک شاندار سفر رہا ہے۔"

لولینا نے خود کو تحفہ دیا

نئی دہلی، ۲ اکتوبر (یو این آئی) ٹوکیو اولمپکس کی تمغہ فاتح لولینا بورگوہین نے جمعہ کو ایشین گیمز میں طلائی تمغہ جیت کر اپنی ۲۹ویں سالگرہ پر خود کو شاندار تحفہ دیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے آئیچی-ناگویا گیمز میں باکسنگ کا شاندار سفر مکمل کیا، جہاں پروین ہڈا اور انکش پنگھال نے بھی طلائی تمغے جیتے۔ ہندوستان نے مجموعی طور پر تین طلائی اور تین کانسی سمیت چھ تمغے جیتے، جو طلائی تمغوں کے اعتبار سے ایشین گیمز میں باکسنگ کا ہندوستان کا اب تک کی کامیاب ترین مہم ہے۔ گوانگژو ۲۰۱۰ میں ہندوستان نے دو طلائی تمغے جیتے تھے۔ لولینا نے ٹیپو جمنازیم میں خواتین کے ۷۵ کلوگرام فائنل میں چین کی یانگ ژیئی کو ۵-۰ سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے اپنی شاندار مہم مکمل کی اور ہانگژو ایشین گیمز ۲۰۲۳ میں جیتے گئے چاندی کے تمغے کو طلائی میں تبدیل کر دیا۔

محسن نقوی موجود نہیں ہوں گے

آئیچی ناگویا، ۲ اکتوبر (یو این آئی) ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر محسن نقوی ایشین گیمز کے لیے جاپان نہیں جائیں گے۔ ان کی عدم موجودگی کی اطلاع ہفتہ کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے مردوں کے طلائی تمغے کے مقابلے سے قبل سامنے آئی ہے۔ اے سی سی نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ اے سی سی صدر محسن نقوی آئیچی-ناگویا ۲۰۲۶ کے فائنل کے دن موجود نہیں رہیں گے۔ تاہم انہوں نے طلائی اور کانسی کے تمغے کے مقابلوں سے قبل چاروں ٹیموں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ طلائی تمغے کے فائنل سے قبل سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان کانسی کے تمغے کے لیے مقابلہ ہوگا۔ نقوی نے کہا کہ ضروری مصروفیات کے باعث وہ ناگویا نہیں جا سکیں گے، تاہم وہ دونوں مقابلوں کو دیکھنے کے منتظر رہیں گے۔ واضح رہے کہ حالیہ ویمنز ایشیا کپ کے دوران ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کر دیا تھا۔ تاہم ایشین گیمز میں تمغے کون پیش کرے گا، اس کا فیصلہ اولمپک کونسل آف ایشیا اور آئیچی-ناگویا ایشین گیمز و ایشین پیرا گیمز آرگنائزنگ کمیٹی مشترکہ طور پر کرتی ہیں۔

سجیت کلکل نے مردوں کے ۶۵ کلوگرام فری اسٹائل میں طلائی تمغہ جیتا

آئیچی ناگویا ۲ اکتوبر (یو این آئی) سجیت کلکل نے ناگویا سی

ایچی اسپورٹس سینٹر میں کھیلے گئے فائنل میں تاجکستان کے عبدالمجید قدیف کو ۹-۱۰ سے شکست دے کر شاندار واپسی کے ساتھ مردوں کے ۶۵ کلوگرام فری اسٹائل کا طلائی تمغہ جیت لیا۔ مقابلے میں ایک منٹ ۳۰ سیکنڈ باقی رہتے سجیت ۲-۹ سے پیچھے تھے، لیکن انہوں نے مسلسل تین ٹیک ڈاؤن کر کے اسکور ۸-۹ کر دیا۔ عبدالمجید وقت گزارنے کی کوشش کر رہے تھے، لیکن آخری ۱۱ سیکنڈ میں سجیت نے دو پوائنٹس والا ایک اور ٹیک ڈاؤن حاصل کر کے ۱۰-۹ کی برتری بنائی اور مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے ایشین گیمز میں ۲۰۱۸ کے جکارتہ کھیلوں کے بعد کشتی میں اپنا پہلا طلائی تمغہ جیتا۔ جکارتہ میں بجرنگ پونیا اور ونیش پھوگاٹ نے ہندوستان کے لیے طلائی تمغے جیتے تھے۔ بجرنگ نے بھی مردوں کے ۶۵ کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں طلائی تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس سے قبل سجیت نے سیمی فائنل میں موجودہ اولمپک چیمپئن جاپان کے کوتارو کیوکا کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا تھا۔ پیرس ۲۰۲۴ اولمپکس میں ۶۵ کلوگرام فری اسٹائل کا طلائی تمغہ جیتنے والے کیوکا پہلے پیریڈ کے بعد ۲-۰ سے آگے تھے، لیکن دوسرے پیریڈ میں سجیت نے تین پوائنٹس حاصل کر کے مقابلہ ۳-۳ سے برابر کر دیا۔ آخری پوائنٹ حاصل کرنے کی بنیاد پر سجیت نے تکنیکی معیار کے تحت کامیابی حاصل کر کے فائنل میں جگہ بنائی۔ سجیت کو ابتدائی مقابلے میں بھی واپسی کرنا پڑی تھی۔ راؤنڈ آف ۱۶ میں افغانستان کے سید عمر حاجتی نے ۳-۰ کی برتری حاصل کی، لیکن سجیت نے اس کے بعد کوئی پوائنٹ نہیں گنوایا اور تکنیکی برتری کی بنیاد پر ۱۳-۳ سے کامیابی حاصل کی۔ کوارٹر فائنل میں انہوں نے ایران کے عباس ابراہیم زادہ ساداتی کو تکنیکی برتری کی بنیاد پر ۱۰-۰ سے شکست دی۔ سجیت ایشین گیمز میں ہندوستان کے اہم تمغے کے دعویداروں میں شامل تھے۔ انہوں نے ۶۵ کلوگرام زمرے میں ۲۰۲۵ انڈر ۲۳ عالمی چیمپئن شپ اور ۲۰۲۶ ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ کا خطاب جیتا تھا۔ عبدالمجید کے خلاف یہ اس سال ان کا دوسرا مقابلہ تھا۔ اس سے قبل ۲۰۲۶ ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں سجیت نے تاجک پہلوان کو ۷-۲ سے شکست دی تھی۔ دوسری جانب ہندوستانی پہلوان رجت روہل، پریا ملک اور دیپانشی اپنے ابتدائی مقابلے ہار گئے۔ مردوں کے ۱۲۵ کلوگرام فری اسٹائل میں روہل کو قزاقستان کے انڈر ۲۰ عالمی چیمپئن یرکے قاسم بیک نے ۸-۳ سے شکست دی، جبکہ خواتین کے ۷۶ کلوگرام میں پریا ملک کو کرغزستان کی موجودہ چیمپئن ایشیائی میدت کزی نے ۶-۱ سے ہرایا۔ خواتین کے ۵۰ کلوگرام زمرے میں دیپانشی کو جاپان کی چار بار کی عالمی چیمپئن اور اولمپک طلائی تمغہ فاتح یوئی سوساکی نے ۱۱-۰ سے شکست دی۔

پروین ہڈا نے 65 کلوگرام باکسنگ مقابلے میں جیتا طلائی تمغہ

ناگویا، ۲ اکتوبر (و س)۔ بھارت کی پروین ہڈا نے جمعہ کو ایشین گیمز ۲۰۲۶ کے خواتین کے ۶۵ کلوگرام باکسنگ مقابلے کے فائنل میں چینی تائپے کی چن نین چن کو ۳-۲ کے اسپلٹ فیصلے سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی پروین ایشین گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے والی بھارت کی تیسری خاتون باکسر بن گئی ہیں۔ ان سے قبل میری کوم نے ۲۰۱۴ میں اور لولینا بورگوہین نے اسی ٹورنامنٹ میں آج ۷۵ کلوگرام زمرے میں یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔ فائنل مقابلہ انتہائی سخت رہا۔ دونوں باکسرز نے پہلے راو<?>ؤنڈ میں محتاط انداز میں شروعات کی اور ابتدائی لمحات میں جارحانہ کھیل سے گریز کیا۔ ریفری کی وارننگ کے بعد پروین نے فیصلہ کن مکے لگاتے ہوئے پانچوں ججوں سے ۱۰-۹ کا اسکور حاصل کیا۔ پیرس اولمپکس کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی چن نین چن نے دوسرے راو<?>ؤنڈ میں زبردست واپسی کی۔ جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے انہوں نے پانچوں ججوں سے ۱۰-۹ کا اسکور حاصل کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن تیسرے راو<?>ؤنڈ میں پروین نے دباو<?>ء کے باوجود اپنا ضبط برقرار رکھا اور ۳-۲ کے اسپلٹ فیصلے سے مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ ۲۰۲۶ کے ایشین گیمز میں خواتین کے ۶۵ کلوگرام باکسنگ کیٹیگری ایک نئی وزن کی درجہ بندی ہے۔ پروین نے اس زمرے کا پہلا ایشین گیمز طلائی تمغہ اپنے نام کر لیا۔ روہتک کی رہنے والی پروین کی پیدائش ۱۵ اپریل ۲۰۰۰ کو ہوئی تھی۔ وہ روہتک میں واقع نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس میں تربیت حاصل کرتی ہیں اور ٹاپس ڈیولپمنٹ پروگرام سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے ۲۰۲۲ کی عالمی باکسنگ چیمپئن شپ میں کانسی اور اسی سال ایشین باکسنگ چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ ۲۰۲۵ کے عالمی باکسنگ کپ فائنل میں بھی انہوں نے طلائی تمغہ حاصل کیا۔ پروین سے قبل میری کوم نے ۲۰۱۴ کے ایشین گیمز میں باکسنگ کا طلائی تمغہ جیتا تھا، جبکہ لولینا بورگوہین نے بھی ۲۰۲۶ کے ایشین گیمز میں خواتین کے ۷۵ کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ حاصل کیا ہے۔ فائنل مقابلہ انتہائی سخت اور سنسنی خیز رہا۔ دونوں باکسرز نے پہلے راؤنڈ میں محتاط انداز اپنایا اور مقابلے کے ابتدائی لمحات میں غیر ضروری جارحیت سے گریز کیا۔ ریفری کی جانب سے وارننگ کے بعد پروین ہڈا نے اپنی حکمت عملی تبدیل کرتے ہوئے فیصلہ کن مکے لگائے اور پانچوں ججوں سے ۱۰-۹ کا اسکور حاصل کیا۔ پیرس اولمپکس کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی چن نین چن نے دوسرے راؤنڈ میں بھرپور واپسی کی۔ انہوں نے جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے پروین پر دباؤ بڑھایا اور پانچوں ججوں سے ۱۰-۹ کا اسکور حاصل کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن تیسرے راؤنڈ میں دونوں باکسرز کے درمیان زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ پروین نے دباؤ کے باوجود اپنا ضبط برقرار رکھا اور اہم لمحات میں مؤثر مکے لگاتے ہوئے ۳-۲ کے اسپلٹ فیصلے سے کامیابی حاصل کر لی۔ خواتین کے ۶۵ کلوگرام باکسنگ کا زمرہ ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں نئی وزن کی درجہ بندی کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ پروین ہڈا نے اس زمرے میں ایشین گیمز کا پہلا طلائی تمغہ جیت کر اپنا نام تاریخ میں درج کرایا ہے۔ روہتک کی رہنے والی پروین ہڈا کی پیدائش ۱۵ اپریل ۲۰۰۰ کو ہوئی تھی۔ وہ روہتک میں واقع نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس میں تربیت حاصل کرتی ہیں۔

ایڈن کارسن اور مولی پینفولڈ کی واپسی

ویلنگٹن، ۰۲ اکتوبر (و س)۔ نیوزی لینڈ نے اس ماہ کے آخر میں آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ایڈن کارسن، مولی پین فولڈ، ہنا رو اور بیلا جیمز کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ یہ چاروں کھلاڑی اس توسیعی گروپ کا حصہ تھیں جنہیں حالیہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے لیے ٹیم میں جگہ نہیں ملی تھی۔ آف اسپنر ایڈن کارسن کہنی کی سرجری سے صحت یاب ہونے کے بعد واپسی کر رہی ہیں۔ وہ گزشتہ سال دسمبر سے بین الاقوامی کرکٹ سے باہر تھیں۔ ۵۱ بین الاقوامی میچ کھیل چکی کارسن نیوزی لینڈ کے اسپن ڈیپارٹمنٹ کو تقویت دیں گی، جس میں کپتان امیلیا کیر، فینسی نیٹیل اور فلورا ڈیونشائر بھی شامل ہیں۔ کارسن نے کہا کہ وائٹ فرنز کے ماحول میں واپس آنا میرے لیے بہت خاص ہے۔ بحالی کے عمل میں بہت صبر کرنا پڑا، لیکن مجھے اپنے ارد گرد بہت تعاون ملا اور اب میں میدان میں واپس آنے اور تعاون کرنے کے لیے تیار خود کو محسوس کرتی ہوں۔ بین الاقوامی کرکٹ سے سوفی ڈیوائن اور لی تاہوہو کی ریٹائرمنٹ کے بعد مولی پین فولڈ اور ہنا رو کی واپسی سے نیوزی لینڈ کے تیز گیند بازی کو تقویت ملے گی۔ وہیں سوزی بیٹس کے جانے کے بعد بیلا جیمز ٹیم میں بیٹنگ آپشنز میں اضافہ کریں گی۔ ہنا رو اور بیلا جیمز نے سردیوں کے دوران سری لنکا میں نیوزی لینڈ اے ٹیم کے ساتھ کچھ وقت گزارا تھا۔ وہیں اٹھارہ مولی پین فولڈ نے حال ہی میں آسٹریلیا کے کے ایف سی ٹی ۲۰ میکس مقابلے میں سینڈ گیٹ ریڈکلف گیٹرز کے لیے کھیلا۔ وکٹ کیپر بلے باز ایزی گیز انگوٹھے کی مسلسل چوٹ پر سرجری کروانے کے بعد ٹیم سے باہر ہیں۔ وہ ۲۰۲۷ کے اوائل میں کرکٹ میں واپسی کا ارادہ رکھتی ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں پولی انگلس وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گی۔

ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح

ہندواڑہ، یکم اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک۔ نوجوانوں میں کھیلوں، نظم و ضبط اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینے کے مقصد سے ایس ایس پی ہندواڑہ طاہر سلیم خان، جے کے پی ایس نے بوائز ہائر سیکنڈری اسکول ہندواڑہ میں سی اے پی 27-2026 ناک آؤٹ فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس ہندواڑہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ نوجوان فٹ بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، مسابقتی جذبے اور کھیلوں کے جذبے کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ اس موقع پر ایس ایس پی ہندواڑہ نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور انہیں نظم، نظم و ضبط اور ٹیم اسپرٹ کے ساتھ کھیلوں میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے نوجوانوں کی توانائی کو صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب موڑنے میں کھیلوں کے اہم کردار پر بھی زور دیا۔ یہ ٹورنامنٹ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے، کھیلوں کے فروغ اور بامقصد کمیونٹی سرگرمیوں کے ذریعے پولیس اور عوام کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پولیس کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے بہترین کارکردگی کی امید ظاہر کی ہے۔

جوڈو چیمپئن شپ کا انعقاد

جموں، 2 اکتوبر 2026: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک۔ جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے زیر اہتمام راجوری اور پونچھ ضلع جوڈو چیمپئن شپ 13 اکتوبر 2026 کو انڈور اسپورٹس کمپلیکس، راجوری اسٹیڈیم میں منعقد ہوگی۔ یہ چیمپئن شپ جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ میں شرکت کے خواہش مند تمام جوڈو کھلاڑیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ راجوری ڈسٹرکٹ جوڈو ایسوسی ایشن کی صدر یاسمین کوثر کے پاس اپنی رپورٹ درج کرائیں۔ کھلاڑیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھ آدھار کارڈ اور انٹری فارم ضرور لائیں۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد راجوری اور پونچھ اضلاع کے جوڈو کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنا اور خطے میں جوڈو کھیل کے فروغ کو تقویت دینا ہے۔

جموں و کشمیر پولیس کا گرلز کھو کھو ٹورنامنٹ

گاندربل، یکم اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک۔ نوجوانوں میں کھیلوں کا جذبہ، ٹیم ورک اور نظم و ضبط پیدا کرنے کے مقصد سے جموں و کشمیر پولیس گاندربل نے سوک ایکشن پروگرام (سی اے پی) کے تحت بیچ پارہ، کنگن کے زوئل بلے فیلڈ میں گرلز کھو کھو ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ ٹورنامنٹ میں کنگن سب ڈویژن کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والی طالبات نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس مقابلے نے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں اور مسابقتی جذبے کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ تقریب کی صدارت ایس ڈی پی او کنگن راجیو رینہ، جے کے پی ایس نے کی۔ شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے نوجوان طالبات کے جوش و جذبے اور کھیلوں کے جذبے کو سراہا۔ اس موقع پر ایس ایچ او کنگن، زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر کنگن اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل انتہائی دلچسپ رہا جس میں شیخ العالم پبلک اسکول، کنگن نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فاتح کا اعزاز حاصل کیا، جبکہ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ہری گنیوان نے رنر اپ پوزیشن حاصل کی۔ اختتامی تقریب کے دوران فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافیاں اور تعریفی اسناد پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ جموں و کشمیر پولیس نے کہا کہ سوک ایکشن پروگرام کے تحت نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں سے جوڑنے اور ان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مواقع فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

اننت ناگ میں پولیس کے زیرِ اہتمام سائیکل ریس

اننت ناگ، یکم اکتوبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک۔ جموں و کشمیر پولیس نے جاری سوک ایکشن پروگرام (سی اے پی)-۲۰۲۶ کے تحت اننت ناگ میں ویری ناگ سے ڈورو تک سائیکل ریس کا انعقاد کیا، جس کا مقصد نوجوانوں میں کھیلوں، جسمانی تندرستی، نظم و ضبط اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا تھا۔ اس سائیکل ریس میں ۳۰ سائیکلسٹوں نے جوش و خروش اور کھیل کے جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ اس سرگرمی کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کیا گیا، جبکہ پولیس اور عوام کے درمیان مثبت روابط کو مزید مستحکم بنانے کی کوشش بھی کی گئی۔ پولیس کی جانب سے سی اے پی-۲۰۲۶ کے تحت نوجوانوں پر مرکوز اس طرح کی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے، تاکہ صحت مند طرزِ زندگی کی حوصلہ افزائی، کھیلوں کے ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی نشوونما اور پولیس و عوام کے درمیان بہتر تعلقات کو فروغ دیا جا سکے۔

ہاکی انڈیا نے مبارکباد دی

کاکامی گاہارا، ۲ اکتوبر (و س)۔ ہاکی انڈیا نے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی فارورڈ کھلاڑی لال ریمسیامی کو ملک کے لیے ۲۰۰ سینئر بین الاقوامی میچ مکمل کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے یہ اعزاز ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں چین کے خلاف ہندوستان کے گولڈ میڈل میچ کے دوران حاصل کیا۔ ۲۶ سالہ لال ریمسیامی نے ۲۰۱۷ میں سینئر بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا تھا اور اس کے بعد سے انہوں نے ہندوستانی خواتین ٹیم میں خود کو ایک اہم رکن کے طور پر قائم کیا ہے۔ انہوں نے کئی بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ٹیم کے لیے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ہندوستان کی کئی اہم کامیابیوں میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے تمغوں کے سفر میں ۲۰۱۸ کے ایشین گیمز کا چاندی اور ۲۰۲۲ کے ایشین گیمز کا کانسے کا تمغہ شامل ہے۔ وہ ۲۰۲۲ کے کامن ویلتھ گیمز میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔ ایف آئی ایچ نیشنز کپ میں لال ریمسیامی نے ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۶ میں ہندوستان کو طلائی تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ براعظمی سطح پر بھی انہیں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ وہ ۲۰۱۷ میں ایشیا کپ کا سونے کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھیں۔ اس کے بعد ہندوستان نے ۲۰۲۲ میں کانسی اور ۲۰۲۵ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ایشین چیمپئنز ٹرافی میں انہوں نے ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۴ میں طلائی تمغے جیتے، جبکہ ۲۰۱۸ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کا بھی حصہ رہیں۔ تمغے جیتنے کی کامیابیوں کے علاوہ لال ریمسیامی ہندوستانی خواتین ہاکی کی کئی تاریخی مہمات کا بھی حصہ رہی ہیں۔ وہ ٹوکیو اولمپکس ۲۰۲۰ میں چوتھے مقام پر رہنے والی ہندوستانی ٹیم میں شامل تھیں۔

آئی آئی ایم جموں میں نٹرنگ کے ممتاز فنکاروں کی پذیرائی

جموں، ۲ اکتوبر ۲۰۲۶: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں نے نٹرنگ کے ممتاز فنکاروں کو فنونِ لطیفہ کے شعبے میں ان کی نمایاں خدمات اور جموں و کشمیر کے مالا مال ثقافتی ورثے کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا۔ یہ تقریب ادارے کے میڈیم آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر آئی آئی ایم جموں کے ڈائریکٹر پروفیسر بی ایس سہائے نے فنکاروں کو اعزازی شیلڈز اور توصیفی اسناد پیش کیں۔ یہ تقریب نٹرنگ کے معروف ثقافتی پروگرام "کلرز آف جموں اینڈ کشمیر" کے موقع پر منعقد ہوئی، جسے آئی آئی ایم جموں کے دس سالہ شاندار سفر کی تقریبات کے سلسلے میں پیش کیا گیا۔ "کلرز آف جموں اینڈ کشمیر" ایک منفرد تھیٹر پیشکش ہے، جس کا تصور پدم شری بلونت ٹھاکر نے پیش کیا اور اسے تخلیق کیا۔ بلونت ٹھاکر نٹرنگ کے بانی اور ڈائریکٹر ہیں۔ اس پروگرام میں رقص، موسیقی، تھیٹر اور روایتی فنونِ اداکاری کے حسین امتزاج کے ذریعے جموں و کشمیر کی غیر معمولی ثقافتی رنگارنگی کو پیش کیا جاتا ہے۔ یہ پیشکش خطے کی مختلف تہذیبی روایات اور فنکارانہ اظہار کو ایک دلکش اور حسین انداز میں یکجا کرتی ہے۔ اس منفرد پروگرام کو اپنی اختراعی پیشکش اور جموں و کشمیر کی ثقافتی وسعت کو عالمی ناظرین تک پہنچانے کی صلاحیت کے باعث وسیع پیمانے پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ بلونت ٹھاکر نے پہلی مرتبہ "کلرز آف جموں اینڈ کشمیر" کو برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کیا تھا، جہاں خطے کی کثیر الثقافتی روایات کی منفرد عکاسی پر اسے سراہا گیا۔ اس کے بعد یہ پیشکش کئی ممالک میں پیش کی گئی، جس کے ذریعے بین الاقوامی ناظرین کو جموں و کشمیر کے متنوع فنکارانہ ورثے سے روشناس ہونے کا موقع ملا۔ اس پروگرام کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل کشمیر میں منعقدہ جی ۲۰ تقریبات کے دوران اس کی پیشکش تھی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کی ای میل ایڈریس پر یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وادی کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتی ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ ٹورنامنٹس کھلاڑی اور ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے ان کو جانچ پڑتال کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor: **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781